Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

363

उर्दू संग्रह

पुस्तक का नाम ...... मुफ्ता उल लिसा ......

लेखक ...... मौलवी अली बिन मोहम्मद

प्रकाशन वर्ष ...... 1891 ......

आगत संख्या ...... 363 ......

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

363

363:U

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ن کا بیان ہے

ا باسے اور اگر

ید

عمدہ کت

تی دوسرے

نصف دوسرے

ب

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

عربی صرف نحو

अरबी व्याकरण

بعون خالق زمین و آسمان و فضل صانع کون و مکان

بعد الحمد للہ کہ درین ایام نیک فرجام کتاب نایاب نافع طلاب

مسمی

مفتاح اللسان ۱۲۹۰

مولفہ

جناب مولانا فاضل اجل عالم اکمل مولوی علی بن محمد کاظمی المعروف فرید الدین احمد صاحب

در مطبع نامی گرامی منشی نولکشور بہ حسن و رونق طبع یافت

حق التصنیف اس کتاب کا بحق مطبع اودھ اخبار محفوظ ہے

363;U

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین الرحمن الرحیم والصلوۃ والسلام علی محمد المصطفی واحمد المجتبی سید انبیائہ ورسلہ ہادی الصراط المستقیم وعلی عشیرتہ وعترتہ الطیبین الطاہرین واصحابہ المہدیین الہادیین۔

بعد حمد خالق موجودات ونعت سرور کائنات ومنقبت آل اطہار واصحاب کبار کے کہتا ہے خاطی جانی علی ابن محمد کاظمی مشہور بہ فرید الدین احمد ساکن گڑا حرسہا اللہ عن المکرہ والبلاء کہ اس کتاب مین اُن تمام علوم کے قاعدون کا بیان ہے کہ جنکے جاننے سے زبان عرب کا لکھنا اور پڑھنا بآسانی وصحت کے آجاتا ہے اور اگرچہ علماء کاملین وفضلاء ماہرین نے اُن علوم مین جداگانہ ایسی مستند وعمدہ کتب لکھے ہین کہ جنکے برابر یا اُنسے اچھی کتاب لکھنا کسی سے ممکن نہین ہے مگر سب کتب ایسے لوگون کی تعلیم کے لیے لکھی گئی ہین کہ جنکا اصلی واہم مقصد مین صرف جاننا زبان عرب کا اور اُس زباندانی کے وسیلہ سے معانی ومطالب

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

قرآن مجید واحادیث رسول حمید ودوسرے علوم دینی کا کہ جو زبان عرب مین لکھے
گئے ہین سمجھنا وجاننا تھا اسلیے وہ کتب اُسی طور سے لکھی گئی تھین کہ جیسا اُسوقت کا اقتضا
تھا اُن علماء کاملین کا یہ خیال کبھی نہ تھا کہ ایک وقت مسلمانون کے لیے ایسا آویگا
کہ اُنکو ایک کامل واعلی درجہ کی ترقی یافتہ زبان دوسرے ملک کی سیکھنا اور اُس
زبانِدانی کے ذریعہ سے بکثرت علوم مفیدہ وجدیدہ حاصل کرنا پڑیگا اب اُن کتب
سے زمانہ قلیل مین اُن لوگون کو کہ جنکی عمر کا زیادہ حصہ زبان انگریزی وعلوم
جدیدہ کے حاصل کرنے مین صرف ہوتا ہے کسی طرح ایسی استعداد نہین حاصل
ہوسکتی کہ وہ واقفیت زبان عرب مین حاصل کرسکین اور اس عدم واقفیت زبان
عرب کی وجہ سے اُنکو علوم دینی مین کامل مہارت نہین ہوتی اور یہ سخت مصیبت
مسلمان طالبعلمون کے لیے ہے اور یہ مصیبت عام بجز اسکے کسی طرح رفع نہین ہوسکتی
کہ علماء کاملین اہل اسلام زباندانی عرب کے قاعدون کو زبان اُردو مین نہایت
صحت وآسانی سے لکھین کہ جسکے وسیلہ سے بہت کم زمانہ مین مسلمان طالبعلمو
کو مہارت کافی زبان عرب کے لکھنے اور پڑھنے کی ہوجاے مگر افسوس ہے کہ علماء
مستند اسطرف توجہ نہین فرماتے اور اس قسم کے کتب تالیف نہین کرتے اور
جن لوگون کا قصد ایسے کتب کے تالیف کرنے کا ہوتا ہے اُنکی استعداد علمی
دو درجہ نہین ہوتی کہ اُنکی کتب مؤلفہ پر کامل صحت کا بھروسہ کیا جاے اور چونکہ
رہنے والا کتاب کا دوسرے گروہ مین ہے اور اُسکو کافی استعداد علوم زباندانی
نیاوستہ نہین ہے اسلیے وہ ہمیشہ اس قسم کے کتب تالیف کرنے مین متامل رہا
اور علماء ذی استعداد سے اس بات کی التجا کرتا رہا کہ وہ اپنے ہم مذہب طالبعلمون

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

پر رحم کرین اور ایک کتاب نہایت آسان زبان صاف و معمولی اُردو مین لکھدین
مگر جب کسی نے اُسکی اس آرزو کو پورا نہ کیا اور رفتہ رفتہ رواج تعلیم زبان انگریزی
و علوم جدیدہ کا راقم کے خاندان و وطن مین زیادہ بڑھتا گیا اور اُس سے نتائج
بد عدم واقفیت زبان عرب و علوم دینی پیدا ہوتے گئے تب ناچار راقم نے اس
کتاب کو نہایت آسان طرز سے معمولی زبان اُردو مین لکھا اور اپنے تمام خاندان
وارباب وطن کو اُسکے پڑھنے پر مجبور کیا خداے فیاض میرے ہم خاندان اور ہم
وطن اور عام مسلمان طالب علمون کو اُس سے مستفید کرے یہ کتاب دس حصون
پر منقسم ہے اور ہر حصہ جداگانہ بطور ایک کتاب کے قرار دیا گیا ہے اور اسکا نام
مفتاح اللسان رکھا گیا نام اُن علوم زباندانی عرب کے جو اس کتاب مین
لکھے گئے ہین بہ تصریح ذیل ہین۔

حصۂ اول علم حروف ہجاء زبان عرب۔ حصۂ دوم علم صرف۔ حصۂ سوم
علم اشتقاق۔ حصۂ چہارم علم لغت۔ حصۂ پنجم علم نحو۔ حصۂ ششم علوم بیان و
معانی و بدیع۔ حصۂ ہفتم علم عروض و قوافی وغیرہ۔ حصۂ ہشتم نثر زبان عرب۔
حصۂ نہم نظم زبان عرب۔ حصۂ دہم تذکرۂ علماء زباندانی عرب۔

قبل اسکے کہ ہر ایک حصہ اس کتاب کا مرتب کیا جاے امور ذیل بطور تمہید
کے لکھے جاتے ہین۔

اول یہ کہ علماء علم جغرافیہ نے تمام زمین کے دو حصے کیے ہین اول خشکی دوسرے
تری اور حصۂ خشکی کو دو قسم پر منقسم کیا ہے ایک بر یعنے میدان یا جزیرہ نما دوسرے
جزائر اور حصۂ تری کے دو قسم کیے ہین ایک نصف شرقی جسکو بر اعظم اور

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

قدیم دنیا کہتے ہین دوسرے نصف غربی کہ جسکو نئی دنیا وامریکہ بولتے ہین اور حصہ برّاعظم کو تین قسم پر منقسم کیا ہے ایک ایشیا دوسرے آفریقہ تیسرے یورپ اور ایشیا کے بہت حصے کیے ہین اُن حصون مین سے ایک حصہ کا نام عرب ہے

دوسرے یہ کہ عرب کے مختلف قطعات ہین اور اُن قطعون کے مختلف نام ہین اُنمین سے حجاز۔ یمن۔ نجد بہت مشہور ہین اور ان قطعات مختلف مین مختلف گروہ آدمیون کے آباد ہین اور اُن گروہون کے نام بلحاظ اُنکے مورث اعلےٰ کے جداگانہ ہین جیسے قریش بنی سعد بنی سطے وغیرہ اور اگرچہ تمام باشندگان ملک عرب کی زبان ایک ہے مگر کسیقدر اُنکے بول چال مین بلحاظ خصوصیت مقام وخاندان کے خفیف تفاوت ہے اس کتاب مین زیادہ تر لحاظ بول چال ملک حجاز و قبیلہ قریش کا کیا گیا ہے۔

تیسرے یہ کہ ملک عرب کا تعلق دوسرے ملکون سے نہایت کم رہا ہے اور اسلیے اُس زبان کے سیکھنے کے لیے ایسے قواعد بنانے کی ضرورت نہ تھی کہ جنسے وہ زبان سیکھی جاے عرب کے رہنے والون کی وہ زبان مادری تھی وہ بلا ذریعہ کسی قواعد کے اُس زبان کو عمدہ طرح سے جانتے تھے لیکن جب ہادی عالم جناب محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم کے جانشینون نے عرب کی حکومت اکثر حصون برّاعظم مین پہونچادی تو اُسوقت سخت ضرورت اس امر کی پیش آئی کہ ایسے قواعد مرتب کیے جائین کہ جنسے دوسرے ملکون کے رہنے والون کو زبان عرب بآسانی آجاے اور عرب کے رہنیوالون کی زبان بسبب میل جول دوسرے ملک کے آدمیون کے بگڑنے نہ پاوے اور سب سے پہلے اِس ضرورت پر جناب علی مرتضیٰ علیہ الوف من التحیہ والثنا نے توجہ فرمایا اور اپنے مصاحب خاص ابوالاسود دوئلی کو چند قواعد علم نحو کے بتاے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اور ارشاد فرمایا کہ اسی نحو یعنے طرز پر تم اور قواعد بناؤ چنانچہ اُنھون نے چند قواعد علم نحو کے بنائے اور بعد اُسکے بہت علماء نے مختلف علوم زباندانی عرب مین بکثرت کتب تصنیف کیا اور اُسمین کامل اور مستند قواعد لکھے۔

چوتھے یہ کہ زبان عرب کی صحت کی جانچ عرب کے جنگل اور گانؤن کے رہنے والون کے بول چال سے ہوتی ہے شہر والون کی زبان کہ جو دوسرے ملک کے رہنے والون کی صحبت و میل جول سے اپنی اصلی حالت پر قائم نہین رہتی مستند نہین سمجھی جاتی۔

حصۂ اول کتاب

یہ حصہ زبان عرب کے حروف ہجار کے پڑھنے اور لکھنے کے بیان مین ہے اور وہ دو باب پر منقسم ہے۔

باب اول مین اُن قاعدون کا بیان ہے کہ جنکے ذریعہ سے بصحت حروف ہجار زبان عرب کا پڑھنا آجاے۔

باب دوم مین اُن قاعدون کا ذکر ہے کہ جنسے بصحت لکھنا اشکال حروف ہجار زبان عرب کا آجاے۔ حروف ہجار کے لکھنے اور پڑھنے کے قواعد مکمل کتب مطول علم حروف ہجار مین مندرج ہین اس کتاب مین صرف چند قواعد ضروری باختصار وصراحت لکھے گئے ہین۔

باب اول

فصل

حروف ہجار کو حروف تہجی و حروف عربیہ بھی کہتے ہین اور تمام الفاظ عرب کے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

اُنھین سے بنتے ہین اور وہ اُنتیس ۲۹ ہین اور اُنکے نام ملفوظی یہ ہین ۔
الف ۱ بار ۲ تار ۳ ثار ۴ جیم ۵ حار ۶ خار ۷ دال ۸ ذال ۹ رار ۱۰ زار ۱۱ سین ۱۲ شین ۱۳ صاد ۱۴
ضاد ۱۵ طار ۱۶ ظار ۱۷ عین ۱۸ غین ۱۹ فار ۲۰ قاف ۲۱ کاف ۲۲ لام ۲۳ میم ۲۴ نون ۲۵ واو ۲۶
ہار ۲۷ ہمزہ ۲۸ یار ۲۹ ۔

ان اُنتیس ۲۹ حروف ہجار مین سات حروف خاص زبان عرب کے ہین اور وہ یہ ہین ثار ۱ حار ۲ صاد ۳ ضاد ۴ طار ۵ ظار ۶ غین ۷ ۔

فصل

اِن حروف ہجار مین واو یار الف کو حروف علت کہتے ہین ۔

فصل

اِن اُنتیس ۲۹ حروف کی آواز مُنھ کے اندر سے نکلتی ہے اور اُن مقامات کے نام کہ جنسے اِن حروف ہجار کی آواز نکلتی ہے یہ ہین زبان لب حنک یعنے تالو حلق دندان خیشوم یعنے پردۂ اندرونی ناک ۔

فصل

بتیس ۳۲ دانتون مین جن دانتون کو حروف ہجار کی آواز نکلنے سے تعلق ہے وہ بہ تصریح ذیل ہین ۔ دو اوپر کے سامنے کے دانت کہ جنکو زبان عرب مین ثنیہ علیا کہتے ہین دو نیچے کے سامنے کے دانت کہ جنکو زبان عرب مین ثنیہ سفلی کہتے ہین اور دس دس اوپر و نیچے کے دانت کہ جو دونون طرف مُنھ کے اخیر مین ہین اور جنکو اضراس کہتے ہین ۔

فصل

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri
CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

تفصیل و تصریح اُن مقامات کی کہ جنسے حروف ہجار ادا ہوتے ہین اور توضیح اُن حروف ہجار کی کہ جو اُن مقامات سے ادا ہوتے ہین یہ ہین۔

نام مخرج	نام حروف ہجار
[1] انتہاء حلق جانب سینہ۔	[1] الف [2] ہمزہ [3] ہار۔
[2] درمیان حلق۔	[4] عین [5] حار۔
[3] اول حلق جانب زبان۔	[6] غین [7] خار۔
[4] انتہار زبان و مقابل اُسکے اوپر کا تالو۔	[8] قاف۔
[5] متصل مخرج قاف۔	[9] کاف۔
[6] درمیان زبان اور اُسکے مقابل کا اوپر کا تالو۔	[10] جیم [11] شین [12] یار۔
[7] دو کنارہ زبان اور دندان اضراص۔	[13] ضاد۔
[8] نیچے مخرج ضاد کے تا سر زبان و مقابل اُسکے اوپر کا تالو۔	[14] لام۔
[9] نیچے مخرج لام کے و مقابل اُسکے اوپر کا تالو ساتھ آواز خیشوم کے۔	[15] نون۔
[10] نیچے مخرج نون کے اور مقابل اُسکے اوپر کا تالو۔	[16] رار۔
[11] طرف زبان و جز و دندان ثنیہ علیا۔	[17] دال [18] طار [19] تار۔
[12] طرف زبان و طرف دانت سفلی۔	[20] صاد [21] زار [22] سین۔
[13] طرف زبان و طرف دانت علیا۔	[23] ظار [24] ذال [25] ثار۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

حصۂ اندرون لب زیرین وطرف دو دندان

ثنیۂ علیا۔ فا ۲۶

مابین دو لب ساتھ انطباق کرنے ایک کے

دوسرے پر۔ با ۲۷ میم ۲۸ واو ۲۹۔

میم مین کسیقدر آواز خیشوم کی بھی ہوتی ہے۔

فصل

ایک حرف ہجا کو دوسرے حرف ہجا سے جس ذریعہ سے ملاتے ہین اُسکو

اعراب کہتے ہین۔

اعراب کی دو قسم ہین حرکت ۱ و سکون ۲۔

حرکت اُسکو کہتے ہین کہ جسمین آواز بولنے والے کی کھلی رہے۔

سکون اُسکو کہتے ہین کہ جسمین آواز بولنے والے کی بند ہوجاے۔

حرکت کی تین قسم ہین فتحہ ۱ یا نصب کہ جسکو زبر کہتے ہین رفع ۲ یا ضمہ کہ جسکو پیش

کہتے ہین ان دونون کی آواز اوپر کو ہوتی ہے مگر آواز فتحہ کی کھلی ہوئی اور آواز ضمہ

کی پُر ہوتی ہے کسرہ ۳ یا جر کہ جسکو زیر کہتے ہین اُسکی آواز نیچے کو ہوتی ہے۔

دو حرکت کے یکجا ہونے کو تنوین ۴ کہتے ہین۔

دو حرکت کے یکجا پڑھنے کو مشدد کہتے ہین اور اُنکی حرکت کو تشدید کہتے ہین۔

جس حرف کو حرکت ہو اُسکو متحرک اور جسکو سکون ہو اُسکو موقوف و ساکن

کہتے ہین اور جسکو زبر ہو اُسکو مفتوح یا منصوب اور جسکو پیش ہو اُسکو مرفوع یا

مضموم اور جس حرف کو زیر ہو اُسکو مجرور یا مکسور کہتے ہین زیر کو حرکت موافق

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

الف اور پیش کو حرکت موافق واؤ اور زیر کو حرکت موافق یا ر بولتے ہین۔
جس حرف علت کے موافق حرکت حرف ماقبل کی ہو اسکو مدہ کہتے ہین اور
جسکے مخالف ہو اسکو لین کہتے ہین۔

واؤ ساکن کے پہلے پیش اور یا ساکن کے پہلے زیر جب ہوتا ہے تو وہ دو طرح
پڑھا جاتا ہے ایک آواز کھینچ کے پڑھا جاتا ہے اسکو معروف کہتے ہین اور دوسرے
آواز بگڑ کر کے اسکو مجہول کہتے ہین۔

باب دوم

حروف عربی کے خطوط کا واضع اول مرامر بن مرہ طائی ہے اور زمانہ سابق مین
حروف عربی مختلف خطوط مین لکھے جاتے تھے کہ جسمین خط کوفی بہت مشہور ہے مگر
اندنون حروف ہجا زبان عرب کے نقوش دو خطون مین زیادہ تر لکھے جاتے ہین
ایک نسخ دوسرے نستعلیق۔

قرآن مجید و کتب احادیث و ادعیہ و کتب ادب زیادہ تر بلکہ عموماً خط نسخ مین
تحریر ہوتی ہین اور دوسرے علوم کے کتب خط نستعلیق مین لکھے جاتے ہین یہ
دونون خطوط ایسے خوش نما و باضابطہ لکھے جاتے ہین کہ جو تمام دنیا مین ضرب المثل
ہین اور چونکہ خط نسخ مین عموماً اعراب حروف مین لگائے جاتے ہین اسلیے اُس
خط مین الفاظ کا صحت سے پڑھنا نہایت آسان ہے۔

صورت نقوش حروف ہجا خط نسخ مین یہ ہین۔

ا ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ
ع غ ف ق ك ل م ن و ه لا ء ى ۔

صورت

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

صورت اعراب خط نسخ مین یہ ہین۔

َ ِ ُ ً ٍ ٌ ْ ّ ٓ

صورت نقوش حروف ہجا خط نستعلیق مین یہ ہین۔

ا ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ ع غ ف

ق ک ل م ن و ہ ء ی۔

صورت اعراب خط نستعلیق مین یہ ہین

َ ِ ُ

زبر زیر کی صورت ایک سے ہے انمین باہم یہ تمیز ہے کہ جو حرف کے اوپر ہوتا ہے وہ زبر ہے اور جو نیچے ہوتا ہے وہ زیر ہے۔

الف دو طرح سے لکھا جاتا ہے ایک اپنی ہیئت اصلی پر دوسرے اسکے قبل لام اسلیے لکھدیتے ہین کہ الف ہمیشہ ساکن ہوتا ہے اور کلام عرب مین ابتدا ساتھ حرف ساکن کے متعذر ہے۔

فصل

ان نقوش حروف ہجا مین چونکہ چند حروف ایسے ہین کہ انکی صورت ظاہر مین باہم ایک دوسرے سے مشابہ ہے اسلیے واسطے دفع اشتباہ کے بعض حروف مین ایک یا دو یا تین نقطے حروف کے اوپر یا نیچے لگادیتے ہین اور اسکی صورت یہ ہے

فصل

حروف نقطہ والے کو منقوطہ یا معجمہ اور غیر نقطہ والے کو غیر منقوطہ یا مہملہ کہتے ہین اور جس حرف مین ایک نقطہ ہوتا ہے اسکو موحدہ اور جسمین دو نقطے ہوتے ہین اسکو

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مثناۃ کہتے ہین اور جسمین تین نقطے ہوتے ہین اُسکو مثلثہ اور جس حرف مین نیچے نقطے ہوتے ہین اُسکو تحتانی اور جسمین اوپر نقطے ہوتے ہین اُسکو فوقانی بولتے ہین۔

فصل

حروف مفصلۂ ذیل جب کسی لفظ مین یکجا آتے ہین تو وہ باہم ملکر کے نہین لکھے جاتے ہین بلکہ ہر حرف جداگانہ اپنی ہیئت اصلی پر لکھا جاتا ہے۔

الف دال ذال را زا واو ہمزہ۔

حروف مفصلۂ ذیل جب کسی لفظ مین یکجا ہوتے ہین تو وہ ہمیشہ باہم ملکر کے لکھے جاتے ہین ایک دوسرے سے جداگانہ تحریر نہین ہوتے۔

با تا ثا جیم حا خا سین شین صاد ضاد طا ظا عین غین فا قاف کاف لام میم نون ہا یا۔

یہ بائیس حرف اگرچہ باہم ملکر کے لکھے جاتے ہین مگر جب انمین سے کوئی آخر لفظ مین واقع ہوتا ہے تو اپنی ہیئت اصلی پر لکھا جاتا ہے ورنہ اُن حروف کا سر اصرف لکھا جاتا ہے جیسے بیچ۔

اگر کسی لفظ مین قسم اول و دوم دونون حروف یکجا ہوتے تو اگر اول قسم کے حروف بعد حروف قسم دوم کے ہونگے تو وہ حرف ماقبل سے ملکر کے لکھے جائینگے مگر اپنی ہیئت اصلی پر ساتھ خفیف تغیر کے اور اگر ماقبل حروف قسم دوم کے ہونگے تو اپنی حالت اصلی پر لکھے جائینگے جیسے بند و دب۔

فصل

ہمزہ جب اول کلمہ مین واقع ہوگا بصورت الف کے لکھا جائیگا جیسے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اَلْحَمْد اُنْظُر اَکْرُم اَحَد۔

جو ہمزہ کہ درمیان لفظ مین واقع ہو اور ساکن ہو اُسکو بصورت اُس حرف علت کے لکھینگے کہ جو موافق حرکت حرف ماقبل کے ہوگا جیسے رَأْس بُؤْس وذِئْب۔

قاعدہ۔ جو ہمزہ متحرک کہ درمیان لفظ مین بعد حرف ساکن کے واقع ہو تو اُسکو بصورت اُس حرف علت کے لکھینگے جو موافق حرکت ہمزہ کے ہو جیسے یَسْأَل وَیَلْؤُم وَیَسْئِم۔

قاعدہ۔ جو ہمزہ مفتوحہ کہ درمیان کلمہ واقع ہوگا تو اُسکو بصورت واؤ کے بعد حرف مضموم کے اور بصورت یاء کے بعد حرف مکسور لکھینگے جیسے مُؤَجَّل وفِئَۃ۔

قاعدہ۔ جو ہمزہ درمیان لفظ کا متحرک ہوگا اور حرف ماقبل اُس ہمزہ کا مفتوح ہوگا تو اُس ہمزہ کو بصورت اُس حرف علت کے لکھینگے کہ جو موافق حرکت ہمزہ کے ہوگا جیسے سَأَل لَؤُم سَئِم۔

جو ہمزہ مکسور بعد حرف مکسور کے اور ہمزہ مضموم بعد حرف مضموم کے وسط کلمہ مین ہوگا تو وہ بصورت اُس حرف کے لکھا جایگا کہ جو موافق حرکت ہمزہ کے ہوگا جیسے مِن مُقْرِئِہ وَرُؤُس۔

قاعدہ۔ جو ہمزہ مکسور بعد حرف مضموم و ہمزہ مضموم بعد حرف مکسور کے ہوگا اُسکو بصورت اُس حرف علت کے لکھینگے کہ جو مطابق حرکت ہمزہ کے ہوگا جیسے سُئِل ولُقِیرُؤُک۔

قاعدہ۔ ہر ہمزہ متحرک یا ساکن کہ آخر کلمہ مین بعد حرف متحرک کے واقع ہوگا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

تو وہ بصورت اُس حرف علت کے لکھا جائیگا کہ جو موافق حرکت حرف ماقبل کے ہوگا جیسے قَرَءَ یقرئُ ۔

ہر ہمزہ متحرک یا ساکن کہ جو بعد حرف ساکن کے آخر کلمہ مین واقع ہوگا تو وہ اپنی ہیئت اصلی پر لکھا جائیگا جیسے اِبْتِدَاءٌ اِنْتِہَاءٌ ۔

ہمزہ اگرچہ بموجب قواعد بالا کے بصورت واو یا الف یا یاء کے لکھا جائیگا لیکن واو والف و یاء کے اوپر بخط باریک صورت ہمزہ کی بنا دینا زیادہ مفید صحت تلفظ ہے اور جب ہمزہ بصورت یاء کے لکھا جائیگا تو یاء کے نیچے نقطے نہ دیے جائینگے ۔

قاعدہ ۔ جو الف کہ آخر کلمہ مین واقع ہوگا اور حرف تیسرا کلمہ کا ہوگا تو انکو بصورت یاء کے لکھینگے جیسے رَمٰی و اَعْطٰی و ارتضٰی ۔

قاعدہ ۔ جو الف کہ آخر کلمہ مین ہو اور چوتھا حرف ہو یا زاید اور وہ کلمہ کسی کا نام نہو تو وہ اپنی ہیئت اصلی پر لکھا جاتا ہے جیسے اَحْیَا اِسْتَحْیَا برخلاف یَحْیٰی کے کہ وہ نام ہے ۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

حصۂ دوم کتاب مفتاح اللسان

یہ حصہ علم صرف کے قواعد کے بیان مین ہے اور اس حصہ مین چند باب ہین
اور ہر باب مین چند چند فصل ہین

باب اول

فصل اول

علم صرف اُن قاعدون کے جاننے کا نام ہے کہ جنکے ذریعہ سے تمام اقسام الفاظ بامعنی زبان عرب کے صحیح صورت موجودہ وسابقہ معلوم ہو اور یہ واضح ہو کہ کیا کیا تبدل وتغیر اُنمین ہوا ہے۔

علم صرف مین الفاظ بامعنی کی ہیئت موجودہ وسابقہ کا بیان ہوتا ہے علم صرف کے پڑھنے سے مقصد یہ ہے کہ زبان عرب کے الفاظ بامعنی کا صحیح پڑھنا آجاے علم صرف کے قواعد کو ابو مسلم معاذ بن مسلم ہراء نے پہلے بنایا ہے اس عالم کا وفات ۱۸۷ھ ہجری مین ہوا۔

فصل دوم

جو آواز کہ انسان کے مُنھ سے نکلتی ہے اُسکو لفظ کہتے ہین اور لفظ کی دو قسم ہین ایک موضوع دوسرے مہمل۔

لفظ موضوع اُسکو کہتے ہین کہ جس سے کوئی چیز سمجھی جاے اور اُس چیز کو معنی کہتے ہین۔

مہمل وہ ہے کہ جس سے کوئی معنی نہ سمجھے جائین۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

فصل سوم

جملہ الفاظ موضوع کی دو قسم ہین مُفرد مرکّب۔

مفرد اُس تنہا لفظ موضوع کو کہتے ہین کہ جسکے معنی بھی تنہا ہون اور مفرد کو کلمہ بھی کہتے ہین۔

مرکب دو لفظ موضوع یا اُس سے زائد کو کہتے ہین کہ جسکے معنی بھی دو یا زائد ہون اور مرکب کو کلام بھی کہتے ہین۔

مرکب کا بیان علم صرف مین نہین ہوتا۔

فصل چہارم

جملہ کلمات عرب کے تین قسم ہین فعل اسم حرف۔

فعل اُس کلمہ کو کہتے ہین کہ جو اپنے معنی پر آپ دلالت کرے اور یہ بھی اُس سے معلوم ہوتا ہو کہ معنی کلمہ کے کسی ذات سے کسی ایک زمانہ مین منجملہ تین زمانون ماضی یعنے گذرے ہوے۔ حال یعنے موجودہ مستقبل یعنے آنیوالے مین صادر ہوے ہین یا کسی ذات مین کسی ایک زمانہ مین منجملہ تین زمانون کے پائے گئے ہین جیسے ضَرَبَ وکَرُمَ ویَضرِبُ ویَکرُمُ۔

اسم اُس کلمہ کو کہتے ہین کہ جو اپنے معنی پر آپ دلالت کرے اور اُس سے یہ نہ ہوتا ہو کہ معنی اُسکے کسی زمانہ مین کسی سے صادر ہوے ہین یا کسی مین پائے گئے ہین جیسے زید ورجل۔

حرف اُس کلمہ کو کہتے ہین کہ جو اپنے معنی پر آپ بلا ملانے دوسرے کلمہ کے دلالت نہ کرے جیسے مِن واسطے معنی سے وتک۔ حرف کا بیان علم صرف مین نہین ہوتا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

فصل پنجم

جملہ افعال کی تین قسم ہین - فعل ماضی - فعل مضارع - فعل امر -

فصل ششم

جن افعال کے تینون اقسام آتے ہین اُنکو افعال متصرفہ کہتے ہین اور جنکے تینون اقسام نہین آتے اُنکو افعال غیر متصرفہ کہتے ہین فعل ماضی اُس فعل کو کہتے ہین کہ جو اپنے معنی پر آپ دلالت کرے اور یہ بتلاوے کہ معنی فعل کے زمانۂ گذشتہ مین کسی ذات سے صادر ہوے ہین یا کسی ذات مین پائے گئے ہین جیسے ضَرَبَ کَرُمَ -

فعل مضارع اُس فعل کو کہتے ہین کہ جو اپنے معنی پر آپ دلالت کرے اور یہ بتلاوے کہ معنی فعل کے زمانۂ موجو مین یا زمانۂ آنیوالے مین کسی ذات سے صادر ہوے ہین یا کسی ذات مین پائے گئے ہین جیسے یَضرِبُ و یَکرُمُ -

فعل امر اُس فعل کو کہتے ہین کہ جو اپنے معنی پر آپ دلالت کرے اور یہ بتلاوے کہ کہنے والا اپنے مخاطب کو کسی کام کے کرنے کے لیے زمانۂ موجود مین حکم دیتا ہے جیسے اِضرِبْ و اُکرُمْ -

فصل ہفتم

اُس ذات کو کہ جس سے معنی فعل کے صادر ہوتے ہین یا جسمین وہ معنی پائے جاتے ہین فاعل کہتے ہین -

اُس ذات کو کہ جسپر معنی فعل کے واقع ہوئیں مفعول کہتے ہین -

فصل ہشتم

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

جملہ افعال کی دو قسم ہین متعدی - لازمی -

فعل متعدی اُس فعل کو کہتے ہین کہ جس سے یہ واضح ہوتا ہو کہ معنی فعل کے کسی سے صادر ہوئے ہین اور کسی پر واقع ہوئے ہین جیسے ضَرَبَ -

فعل لازم اُس فعل کو کہتے ہین کہ جس سے یہ واضح ہوتا ہو کہ معنی فعل کے کسی ذات مین پائے گئے ہین جیسے کَرُمَ -

فصل نہم

فعل متعدی کی دو قسم ہین معروف مجہول -

فعل معروف اُس فعل کو کہتے ہین کہ جسمین معنی فعل کی نسبت فاعل کی طرف کی گئی ہو جیسے ضَرَبَ -

فعل مجہول اُس فعل کو کہتے ہین کہ جسمین نسبت معنی فعل کے اُس ذات کی طرف ہون کہ جسپر معنی فعل کے واقع ہوئے ہین اور وہ ذات معلوم نہو تی ہو کہ جس سے معنی فعل کے صادر ہوئے ہین جیسے ضُرِبَ -

فصل دہم

فاعل و مفعول کی دو قسم ہین مذکر - مؤنث - اور ہر ایک مذکر و مؤنث کی تین قسم ہین غائب - حاضر - متکلم - اور ہر ایک مذکر و مؤنث غائب و حاضر و متکلم کی تین قسم ہین واحد - تثنیہ - جمع -

بلحاظ حساب بالا کے فاعل و مفعول کی اٹھارہ قسم مصرحہ ذیل ہین -

واحد مذکر غائب - تثنیہ مذکر غائب - جمع مذکر غائب - واحد مونث غائب تثنیہ مونث غائب - جمع مونث غائب - واحد مذکر حاضر - تثنیہ مذکر حاضر

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

جمع مذکر حاضر[9] ۔ واحد مونث حاضر[10] ۔ تثنیہ مونث حاضر[11] ۔ جمع مونث حاضر[12] ۔ واحد مذکر متکلم[13] ۔ تثنیہ مذکر متکلم[14] ۔ جمع مذکر متکلم[15] ۔ واحد مونث متکلم[16] ۔ تثنیہ مونث متکلم[17] ۔ جمع مونث متکلم[18] ۔

فصل یازدہم[11]

جب فاعل و مفعول اٹھارہ[18] ہین توقیاس چاہتا ہے کہ فعل معروف مین ہر فاعل کے لیے ۔ اور فعل مجہول مین ہر مفعول کے لیے ایک جداگانہ فعل آوے ۔ اور فعل ماضی معروف و مجہول کے اٹھارہ[18] فعل ۔ اور فعل مضارع معروف و مجہول کے اٹھارہ[18] اور فعل امر کے چھ[6] فعل آوین ۔ مگر زبان عرب مین فعل ماضی معروف و مجہول کے تیرہ[13] اور فعل مضارع معروف و مجہول کے گیارہ[11] ۔ اور فعل امر کے پانچ[5] آتے ہین اور انھین جداگانہ فعلون کو صیغہ کہتے ہین ۔

فصل

فعل ماضی معروف کے تیرہ[13] صیغہ یہ ہین ۔

فَعَلَ فَعَلَا فَعَلُوْا فَعَلَتْ فَعَلَتَا فَعَلْنَ فَعَلْتَ فَعَلْتُمَا فَعَلْتُمْ فَعَلْتِ فَعَلْتُنَّ فَعَلْتُ فَعَلْنَا ۔

فَعَلْتُمَا واسطے تثنیہ مذکر حاضر و تثنیہ مونث حاضر و فَعَلْتُ واسطے واحد مذکر و مونث متکلم و فَعَلْنَا واسطے تثنیہ و جمع مذکر و مونث کے مشترک ہین اور باقی دس[10] صیغے خاص ہین ۔

فصل

فعل ماضی مجہول کے تیرہ صیغے یہ ہین ۔

فُعِلَ فُعِلَا فُعِلُوْا فُعِلَتْ فُعِلَتَا فُعِلْنَ فُعِلْتَ فُعِلْتُمَا فُعِلْتُمْ فُعِلْتِ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

فَعَلْتُنَّ فُعِلْتُ فُعِلْنَا۔

فعل ماضی مجہول کے صیغے خاص و مشترک مثل فعل ماضی معروف کے ہین۔

فصل

فعل ماضی کے تیرہ صیغے ہین۔ صیغۂ واحد مذکر غائب کے آخر حرف کو ہمیشہ زبر ہوتا ہے جیسے فَعَلَ۔ اور آخر صیغۂ واحد مونث غائب مین تاء ساکن علامت واحد مونث فاعل و مفعول کی اور آخر صیغہ تثنیہ مونث غائب مین تاء مفتوح و الف ساکن علامت تثنیہ مونث غائب لگائی جاتی ہے جیسے فَعَلَتْ فَعَلَتَا۔ اور دس صیغون مین فعل ماضی معروف و مجہول کے الفاظ ذیل اسلیئے لگائے جاتے ہین کہ وہ اُس ذات پر دلالت کرین کہ جس سے معنی فعل کے صادر ہوئے ہین یا جسمین پائے گئے ہین اور فعل ماضی مجہول مین اسلیئے لگائے جاتے ہین کہ وہ اُس ذات پر دلالت کرے کہ جسپر معنی فعل کے واقع ہوئے ہین۔ الف ساکن جیسے فَعَلَا۔ واو ساکن جیسے فَعَلُوْا۔ نون مفتوح جیسے فَعَلْنَ۔ تاء مفتوح جیسے فَعَلْتَ۔ تُمَا جیسے فَعَلْتُمَا۔ تم جیسے فَعَلْتُمْ۔ تاء مکسور جیسے فَعَلْتِ۔ تُنَّ جیسے فَعَلْتُنَّ۔ تاء مضموم جیسے فَعَلْتُ۔ نَا جیسے فَعَلْنَا۔ تاء ساکن و تا کے پہلے آخر حرف ماضی کو زبر جیسے فَعَلَتْ فَعَلَتَا۔ اور واو ساکن کے پہلے آخر حرف کو پیش جیسے فَعَلُوْا۔ اور باقی علامتون کے پہلے جزم ہوتا ہے جیسے فَعَلْنَ فَعَلْتَ فَعَلْتُمَا فَعَلْتُمْ فَعَلْتِ فَعَلْتُنَّ فَعَلْتُ فَعَلْنَا۔

فصل دوازدہم

فعل ماضی کے پہلے جب حرف ما۔ یا۔ لا۔ آتا ہے تو کچھ تبدل فعل ماضی کے صیغون کی صورت مین نہین ہوتا ہے فعل ماضی کے معنی مین البتہ تبدل ہو جاتا ہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

یعنے معنی نفی کے ہو جاتے ہین جیسے ما فعلَ - لا فعلَ - ما فُعِلَ - لا فُعِلَ -

علاوہ حرف ما و لا کے اور حروف بھی فعل ماضی کے اول مین آتے ہین مگر اُنکے آنے سے بھی فعل ماضی کی ہیئت مین کچھ تبدل و تغیر نہین ہوتا معنی فعل ماضی مین البتہ تبدل ہوتا ہے اور اُسکا بیان علم نحو مین ہوتا ہے -

فصل

فعل مضارع معروف کے گیارہ صیغے یہ ہین -

یَفْعَلُ یَفْعَلَانِ یَفْعَلُوْنَ تَفْعَلُ تَفْعَلَانِ یَفْعَلْنَ تَفْعَلُوْنَ تَفْعَلِیْنَ تَفْعَلْنَ اَفْعَلُ نَفْعَلُ -

فعل مضارع مجہول کے گیارہ صیغے یہ ہین -

یُفْعَلُ یُفْعَلَانِ یُفْعَلُوْنَ تُفْعَلُ تُفْعَلَانِ یُفْعَلْنَ تُفْعَلُوْنَ تُفْعَلِیْنَ تُفْعَلْنَ اُفْعَلُ نُفْعَلُ -

اِن گیارہ صیغون مین تَفْعَلُ واسطے واحد مونث غائب و واحد مذکر حاضر کے و تَفْعَلَانِ واسطے تثنیہ مونث غائب و حاضر و تثنیہ مذکر حاضر کے - و اَفْعَلُ واسطے واحد مذکر و مونث متکلم کے - اور نَفْعَلُ واسطے تثنیہ و جمع مذکر و مونث متکلم کے مشترک آتے ہین و باقی خاص -

فصل

فعل مضارع کے سب صیغون کے اول مین علامت مضارع کی آتی ہے اور وہ چار حرف ہین یا، تا، ہمزہ بے ضغطہ زبان نون - یا، چار صیغون مین تا، پانچ صیغون مین ہمزہ بے ضغطہ زبان ایک صیغہ مین نون ایک صیغہ مین

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

جیسا کہ اسکے صیغون سے واضح ہوتا ہے۔

فعل مضارع کے چار صیغون کے آخر کو پیش ہوتا ہے جیسے یَفعَلُ اَفعَلُ نَفعَلُ
اور دو صیغون کے آخر مین الف ساکن علامت تثنیہ و نون مکسور کہ جسکو نون
اعرابی کہتے ہین ہوتا ہے جیسے یَفعَلَانِ و تَفعَلَانِ اور دو صیغون مین نون مفتوح
علامت جمع مونث غائب و حاضر کی لگائی جاتی ہین جیسے یَفعَلنَ و تَفعَلنَ اور
دو صیغون کے آخر مین واو ساکن علامت جمع مذکر غائب و حاضر کی و نون مفتوح اعرابی
لگایا جاتا ہے جیسے یَفعَلُونَ تَفعَلُونَ اور ایک صیغہ کے آخر مین یا ساکن علامت
واحد مونث حاضر و نون مفتوح اعرابی لگایا جاتا ہے جیسے تَفعَلِینَ۔

واو ساکن کے قبل حرف آخر مضارع کا مضموم اور الف ساکن کے قبل مفتوح
اور یاء ساکن کے قبل مکسور اور نون مفتوح کے قبل ساکن ہوتا ہے۔

فصل

فعل مضارع کے پہلے بعض الفاظ ایسے آتے ہین کہ جو لفظ اور معنی مضارع
دونون مین تغیر کرتے ہین اور بعض کلمات ایسے آتے ہین کہ جو صرف معنی فعل
مضارع مین تغیر کرتے ہین اور لفظ مین کچھ تبدل نہین کرتے۔ اور اُن سب کا بیان
مفصل علم نحو مین ہوتا ہے بعض کا بیان جو علم صرف مین ہوتا ہے وہ بیان
کیے جاتے ہین۔

فصل

فعل مضارع معروف و مجہول کے اول جب لا آتا ہے تو معنی نفی کے ہو جاتے
ہین اور لفظون مین کچھ تغیر نہین ہوتا جیسے لَا یَفعَلُ و لَا یُفعَلُ تا آخر۔

فعل

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

فصل

فعل مضارع معروف و مجہول کے اول مین جب حرف لَن آتا ہے تو معنی و لفظ دو نون مین تغیر ہوتا ہے۔ لفظ مین یہ تغیر ہوتا ہے کہ چار صیغون مین بجاے پیش کے زبر ہو جاتا ہے اور پانچ صیغون مین نون اعرابی گر جاتا ہے اور معنی مین یہ تغیر ہوتا ہے کہ صرف زمانہ استقبال کا پایا جاتا ہے اور بجاے اثبات کے تاکید نفی کی ہوتی ہے جیسے لَن یَّفعَلَ لَن یَّفعَلَا لَن یَّفعَلُوا لَن تَفعَلَ لَن تَفعَلَا لَن یَّفعَلنَ لَن تَفعَلُوا لَن تَفعَلِی لَن اَفعَلَ لَن نَّفعَلَ اسیطرح پر فعل مجہول کا حال ہے۔

فصل

فعل مضارع معروف و مجہول کے اول مین جب لَم و لَمّا داخل ہوتا ہے تو معنی و لفظ دو نون مین تبدل ہوتا ہے۔ لفظون مین یہ تبدل ہوتا ہے کہ چار صیغون مین بجاے پیش کے جزم ہوتا ہے اور پانچ صیغون مین نون اعرابی گر جاتا ہے اور اگر حرف آخر فعل مضارع کا واو یا یا یا الف ہوتا ہے تو وہ گر جاتا ہے جیسے لَم یَدعُ لَم یَرمِ لَم یَخشَ بجاے یَدعُو یَرمِی یَخشَا کے اور معنی مین یہ تغیر ہوتا ہے کہ بجاے زمانہ موجود یا آیندہ کے گذرا ہوا زمانہ پایا جاتا ہے اور بجاے مثبت کے نفی جحد یعنی نفی انکاری ہو جاتا ہے جیسے لَم یَفعَل لَم یَفعَلَا لَم یَفعَلُوا لَم تَفعَل لَم تَفعَلَا لَم یَفعَلنَ لَم تَفعَلُوا لَم تَفعَلِی لَم تَفعَلنَ لَم اَفعَل لَم نَفعَل۔

فصل

فعل مضارع معروف و مجہول کے اول مین لام تاکید مفتوح ہو نون ثقیلہ یعنے نون مشدد آخر مین جب آتا ہے تو فعل مضارع کے معنی و لفظ دو نون مین تغیر ہوتا ہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

معنی مین یہ تغیر ہوتا ہے کہ بجاے دونون زمانہ موجود و آیندہ کے صرف زمانہ آنے والا پایا جاتا ہے اور دوسرے تاکید اثبات صدور یا قیام معنی فعل کے ہوتے ہین اور لفظون مین یہ تغیر ہوتا ہے کہ چار صیغون مین بجاے پیش کے زبر ہوتا ہے اور پانچ صیغون مین نون اعرابی گر جاتا ہے اور دو صیغون جمع مونث غائب و جمع مونث حاضر مین درمیان نون علامت جمع اور نون ثقیلہ کے الف ساکن لایا جاتا ہے اور واو علامت جمع مذکر غائب و مذکر حاضر و یاء علامت جمع مونث گرا دیا جاتا ہے اور نون ثقیلہ جمع مونث غائب و جمع مونث حاضر و تثنیہ مذکر غائب و تثنیہ مونث غائب و مذکر حاضر و مونث حاضر مین مکسور باقی سب صیغون مین مفتوح آتا ہے جیسے

لَیَفْعَلَنَّ لَیَفْعَلَانِّ لَیَفْعَلُنَّ لَتَفْعَلَنَّ لَتَفْعَلَانِّ لَیَفْعَلْنَانِّ لَتَفْعَلُنَّ لَتَفْعَلِنَّ لَتَفْعَلْنَانِّ لَاَفْعَلَنَّ لَنَفْعَلَنَّ۔

فصل

لام تاکید مفتوح کے ساتھ نون خفیفہ یعنے نون ساکن بھی فعل مضارع مین آتا ہے مگر ان تین صیغون مین نون خفیفہ فعل مضارع مین نہین آتا۔ تثنیہ مذکر غائب خاص۔ تثنیہ مونث غائب و تثنیہ مذکر حاضر و تثنیہ مونث حاضر مشترک جمع مونث غائب خاص۔ جمع مونث حاضر خاص۔

معنی مین وہی تغیر ہوتا ہے کہ جو لام تاکید ساتھ نون ثقیلہ مین ہوتا ہے جیسے

لَیَفْعَلَنْ لَیَفْعَلُنْ لَتَفْعَلَنْ لَتَفْعَلُنْ لَتَفْعَلِنْ لَاَفْعَلَنْ لَنَفْعَلَنْ۔

فصل

لام امر مکسور فعل مضارع معروف کے آٹھ صیغون کے اول مین آتا ہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اور لفظ و معنی فعل مضارع معروف دونون مین تبدل کرتا ہے معنی مین یہ تغیر ہوتا ہے
کہ فعل مضارع معروف بمعنی فعل امر کے ہوجاتا ہے اور بجاے دونون زمانون موجود
وحال کے ایک زمانہ حال کا پایا جاتا ہے اور لفظون مین یہ تغیر ہوتا ہے کہ چار صیغون
مین بجاے پیش کے جزم ہوتا ہے اور تین صیغون مین نون اعرابی گر جاتا ہے
جیسے لِیَفْعَلْ لِیَفْعَلَا لِیَفْعَلُوْ لِتَفْعَلْ لِتَفْعَلَا لِیَفْعَلْنَ لِاَفْعَلْ لِنَفْعَلْ۔

فصل

لام امر مکسور جیسا فعل مضارع معروف مین آتا ہے ویسے ہی فعل مضارع
مجہول مین بھی آتا ہے صرف یہ فرق ہے کہ فعل مضارع مجہول مین کل گیارہ موضعہ
مین آتا ہے نون ثقیلہ و نون خفیفہ فعل مضارع معروف و مجہول مین ساتھ لام امر
کے بھی ویسے ہی آتا ہے کہ جیسا ساتھ لام تاکید مفتوح کے۔

فصل

لا نہی کا فعل مضارع معروف و مجہول دونون کے اول مین آتا ہے اور لفظ و
معنی دونون مین تغیر کرتا ہے۔ لفظون مین تو وہی تغیر کرتا ہے کہ جو لَم کرتا ہے اور معنی
مین یہ تغیر کرتا ہے کہ بجاے زمانہ آیندہ و موجودہ کے زمانہ موجودہ ہوتا ہے اور معنی
نہی امر کے ہوجاتے ہین جیسے لَایَفْعَلْ لَایَفْعَلَا لَایَفْعَلُوْ لَاتَفْعَلْ لَاتَفْعَلَا
لَایَفْعَلْنَ لَاتَفْعَلُوْ لَاتَفْعَلِیْ لَاتَفْعَلْنَ لَااَفْعَلْ لَانَفْعَلْ۔

فصل

نون ثقیلہ و نون خفیفہ ساتھ لا نہی کے فعل مضارع کے آخر مین داخل ہوتا ہے
اور اُسکی حالت وہی ہوتی ہے کہ جو ساتھ لام تاکید کے ہوتی ہے جیسے لَایَفْعَلَنَّ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

لَا يَفْعَلَانِّ لَا يَفْعَلْنَّ لَا تَفْعَلَنَّ لَا تَفْعَلَانِّ لَا يَفْعَلْنَانِّ لَا تَفْعَلُنَّ لَا تَفْعَلِنَّ
لَا تَفْعَلْنَانِّ لَا أَفْعَلَنَّ لَا نَفْعَلَنَّ۔

فصل

فعل امر کے پانچ صیغے یہ ہین۔
اِفْعَلْ اِفْعَلَا اِفْعَلُوْا اِفْعَلِيْ اِفْعَلْنَ انہین چار صیغے خاص ہین اور ایک واسطے تثنیہ مذکر حاضر و تثنیہ مونث حاضر کے مشترک آتا ہے۔

فصل

نون ثقیلہ امر کے پانچون صیغون مین آتا ہے اور صیغہ واحد مذکر حاضر مین آخر حرف کو بجاے جزم کے زبر ہوتا ہے اور نون ثقیلہ مفتوح آتا ہے اور تثنیہ مذکر و مونث حاضر مشترک مین نون ثقیلہ مکسورہ آتا ہے اور جمع مذکر حاضر و واحد مونث حاضر مین واو و یا گر جاتا ہے اور نون ثقیلہ مفتوح آتا ہے اور جمع مونث حاضر مین درمیان نون جمع و نون ثقیلہ کے الف ساکن آتا ہے اور نون ثقیلہ مکسور آتا ہے جیسے اِفْعَلَنَّ اِفْعَلَانِّ اِفْعَلُنَّ اِفْعَلِنَّ اِفْعَلْنَانِّ۔
اور نون خفیفہ واحد مذکر حاضر و جمع مذکر حاضر و واحد مونث حاضر مین آتا ہے اور واحد مذکر حاضر کے آخر کو زبر اور جمع مذکر حاضر کے آخر کو پیش اور واحد مونث حاضر کے آخر کو زیر ہوتا ہے جیسے اِفْعَلَنْ اِفْعَلُنْ اِفْعَلِنْ۔

فصل

سب اسماء کے تین قسم ہین اسم مصدر[1] اسم مشتق[2] اسم جامد[3]۔ اسم مصدر اُس اسم کو کہتے ہین کہ جسکے معنی کسی شے کے کرنے یا ہونے پر دلالت کرین

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

جیسے ضَرَبَ و کَرُمَ -

اسم مصدر۔ خود کسی لفظ سے نہین نکلتا بلکہ سب افعال و اسمارِ مشتق اُس سے بنتے ہین ساتھ بقاء مادہ لفظ و معنی مصدر و ازدیاد معنی جدید و ہیئت جدید کے -

اسم مشتق اُس اسم کو کہتے ہین کہ جو دلالت کرے اوپر اُس ذات کے جس سے معنی مصدر کے صادر ہوے ہین یا جسمین معنی مصدر کے پائے گئے ہین یا جسپر معنی مصدر کے واقع ہوے ہین یا یہ بتلاوے کہ جس ذات سے معنی مصدر کے صادر ہوے ہین یا جسمین معنی مصدر کے پائے گئے ہین وہ زائد ہین اُس معنی مصدر سے کہ جو دوسری ذات سے صادر ہوے ہین یا دوسری مین پائے گئے ہین یا اوپر زمان و مکان و آلہ و واسطہ صدور یا پائے جانے معنی مصدر کے دلالت کرے جیسے ضَارِب کریم مضروب اَضْرَبُ مَضْرَبْ مِضْرَبْ مِضْرَاب -

اسم جامد اُس اسم کو کہتے ہین کہ جو دلالت کرے اوپر کسی ذات معین و مخصوص کے یا اُسکی صفت کے یا ایسی شے معین کے کہ جسکے افراد و اجزاء ہون - اسم جامد نہ خود کسی سے بنتا ہے اور نہ اُس سے کوئی اسم بنتا ہے جیسے زَیْدٌ رَجُلٌ مَاءٌ تَمَرٌ

فصل

تمام اسمار مصادر و افعال و اسمارِ مشتق کی دو قسم ہین ثلاثی - رباعی -

اور ہر یک ثلاثی و رباعی کی دو قسم ہین مُجَرَّد مَزِیدٌ فِیہ -

ثلاثی مجرد اُس کلمہ کو کہتے ہین کہ جسمین تین حرف اصلی ہون اور کوئی حرف زائد نہو

رباعی مجرد اُس کلمہ کو کہتے ہین کہ جسمین چار حرف اصلی ہون اور کوئی حرف زائد نہو -

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ثلاثی مزید فیہ و رباعی مزید فیہ اُس کلمہ کو کہتے ہین کہ جسمین علاوہ حروف اصلی کے زائد بھی ہون۔

حروف اصلی اُن حروف کو کہتے ہین کہ جو تمام صیغون مین کلمہ کے آوین۔

حروف اصلی کی تعبیر علم صرف مین فا و عین و لام اول و لام ثانی کے ساتھ کیجاتی ہے۔ اور جملہ الفاظ عرب کے اسی کے ساتھ وزن کیے جاتے ہین۔

حروف زائد وہ ہین کہ جو حروف اصلی نہون بلکہ بڑھائے گئے ہون۔

فصل

اسم مصدر ثلاثی مجرد کی دو قسم ہین ایک مصدر میمی دوسرا مصدر غیر میمی۔

مصدر میمی اُسکو کہتے ہین کہ جسکے اول مین حرف میم ہو مصدر میمی ثلاثی مجرد ہمیشہ اوپر وزن مَفْعَلٌ کے آتا ہے جیسے مَنْصَرٌ مَضْرَبٌ مَسْمَعٌ مَفْتَحٌ۔

البتہ اگر حرف فا واو ہوگا تو اوپر وزن مَفْعِلٌ کے آویگا جیسے مَوْعِدٌ۔

اور کبھی اوپر وزن مِفْعَالٌ کے آتا ہے جیسے مِقْدَارٌ۔

مصدر ثلاثی مجرد غیر میمی کے اوزان بہت ہین منجملہ اُنکے جو زیادہ تر کلام عرب مین مستعمل ہین وہ یہ ہین۔

فَعْلٌ - فِعْلٌ - فُعْلٌ - قَتْلٌ - فِسْقٌ - شُکْرٌ - فَعْلَةٌ - فِعْلَةٌ - فُعْلَةٌ

رَحْمَةٌ - نِشْدَةٌ - کُدْرَةٌ - فَعَلٌ - فَعَلَةٌ - فَرَحٌ - غَلَبَةٌ - فَعِلٌ - فَعِلَةٌ

لَعِبٌ - سَرِقَةٌ - فِعَلٌ - فُعَلٌ - فُعُلٌ - صِغَرٌ - هُدًی - رُحُمٌ

فُعَالٌ - فِعَالٌ - فَعَالٌ - صَلَاحٌ - قِیَامٌ - سُؤَالٌ - فَعَالَةٌ - فِعَالَةٌ

فُعَالَةٌ - صَبَاحَةٌ - عِبَادَةٌ - فُجَارَةٌ - فَعِیْلٌ - فُعُوْلٌ - فَعُوْلٌ - فِعُوْلٌ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

ذبیب - لزوم - قبول - زبور - فعیلۃ - فعولۃ - فعولیۃ - خدیعۃ
صعوبۃ - عبودیۃ - فعلی - فعلی - فعلی - شکوی - ذکری - رجعی -
فعلی - فعیلی - فوعلی - خطفی - خیطفی - خوزلے - فعلان -
فعلان - فعلان - شنآن - حرمان - شکران - فعلان - فعلان
فعلان - فعالیۃ - نزوان - عرفان - فرقان - فهامیۃ -

تفعلۃ ساتھ ضمہ وفتحہ وکسرہ عین کے تهلکۃ - تهلکۃ - تهلکۃ -
فعلولۃ - فیعلولۃ - فعلوتۃ - عیشوشۃ - دیمومۃ - کینونۃ
فعلل - فعلل - فعول - فعل - سودد - سودد - علوز - ہجر
افعل - افعیل - افعول - افعولۃ - ازفل - ازریر - ازبی - الغوبۃ
تفعول - فعلنیۃ - فیعل - تهلوک - رفهنیۃ - خیزل -

اوزان مفصلۂ ذیل پر بھی مصدر ثلاثی مجرد کبھی آتا ہے -
فعلاء - فعلاء - فعالاء - فعولاء - غلواء - طلواء - براکاء
بروکاء - فعیلاء - فعیلاء - افعیلاء - مطیطاء - مطیطاء - اہجیراء
فاعولاء - مفعولاء - فعیلی - سارورا - مشعولاء - مطیطی - فعیلی
افعیلی - فعولۃ - مطیطی - اہجیری - جبورۃ - فعولتۃ - فعلوۃ
فعلیۃ - فعلیۃ - جبورۃ - جبروۃ - جبریۃ - جبریۃ

بعض علماء صرف نے یہ اوزان بھی لکھے ہیں -
فاعل - فاعلۃ - مفعول - مفعولۃ - قائم - باقیۃ - مکذوب
مکذوبۃ -

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

فصل

اگرچہ اوزان بالاسب سماعی ہین اور کوئی قاعدہ ایسا مقرر نہین ہے کہ جس سے معلوم ہو کہ کون مصدر کس وزن پر آتا ہے لیکن اکثر جو مصادر بمعنی حرفت اور مانند اُسکے ہوتے ہین وہ اوپر وزن فِعَالَۃٌ کے آتے ہین جیسے تِجَارَۃٌ وزِرَاعَۃٌ اور بعض اس قسم کے معنی کے مصادر اوپر وزن فَعَالَۃٌ کے بھی آتے ہین جیسے وَکَالَۃٌ - وَلَایَۃٌ - وَلَالَۃٌ - جو مصادر کہ بمعنی بھاگنے اور برانداختہ کرنے اور مثل اُسکے ہوتے ہین اور جو مصادر کہ بمعنی رنگ کے ہوتے ہین وہ اوپر وزن فُعْلَۃٌ کے آتے ہین جیسے کُدْرَۃٌ دُھْمَۃٌ اور جو مصادر کہ معنی حرکت اور اضطراب کے ہوتے ہین وہ اوپر وزن فَعَلَانٌ کے آتے ہین جیسے خَفَقَانٌ وہَیَجَانٌ -

فصل

جب یہ منظور ہوتا ہے کہ معنی مصدر مین ہیئت کے معنی پائے جائین تو اوپر وزن فِعْلَۃٌ کے لاتے ہین بشرطیکہ تا اخیر مین نہو جیسے جَلَسْتُ جِلْسَۃَ القَارِیٔ یعنے بیٹھا مین بشکل نشست قاری کے اور اسی طرح بمعنی تعداد کے بروزن فَعْلَۃٌ کے آتا ہے جیسے جَلَسْتُ جَلْسَۃً یعنے بیٹھا مین ایک نشست -

فصل

ثلاثی مزید فیہ و رباعی مجرد و رباعی مزید فیہ کے مصدر کا بیان آگے ہوگا اور بھی بعض بعض باتین متعلق مصدر کے مقامات مناسب پر آگے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بیان ہونگی۔

فصل

اسماء مشتق کی چھ قسم ہین۔

اسم فاعل [1]۔ اسم صفت مشبہ [2]۔ اسم مفعول [3]۔ اسم تفضیل [4]۔ اسم ظرف [5]۔ اسم آلہ [6]۔

اسم فاعل اُس اسم مشتق کو کہتے ہین کہ جو اُس ذات پر دلالت کرے کہ جس سے معنی مصدر کے صادر ہوے ہین یا جسمین پائے گئے ہین جیسے ضَارِبٌ و مَیِّتٌ۔

اسم فاعل کا وزن ثلاثی مجرد مین از روے قاعدہ کے اوپر فَاعِلٌ کے آتا ہے جیسے نَاصِرٌ و ضَارِبٌ و سَامِعٌ و فَاتِحٌ و حَاسِبٌ۔

اور اسم فاعل واسطے مبالغہ کے بھی آتا ہے یعنی یہ بتلاتا ہے کہ معنی مصدر کے کسی ذات سے زیادہ صادر ہوے یا کسی ذات مین زیادہ پائے گئے ہین اور اُسکا وزن قیاسی فَعَّالٌ ہے جیسے ضَرَّابٌ اور اوزان مفصلۂ ذیل پر بھی آتا ہے۔

فَعُلٌ	فَعِلٌ	فَعُلٌ	فَعِیلٌ
لُمَزَةٌ	ہُمَزَةٌ	جُدَعٌ	عَلَّامَةٌ
فُعُولٌ	فَعَّالٌ	فُعَّالٌ	فِعِّیلٌ
شَکُورٌ	عَلَّامٌ	قُرَّاءٌ	صِدِّیقٌ
مِفْعَلٌ	مِفْعَالٌ	مِفْعِیلٌ	فَعْلَانٌ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

مِقْوَلٌ	مِقْوَالٌ	مِنْطِيقٌ	هَيَّبَانٌ
فَيْعِلٌ	فَيْعَلٌ	فَيْعَالٌ	فِعِلٌّ
هَيِّبٌ	صَيْدَحٌ	صَيْدَاحٌ	شِغَبٌّ
فُعَلْلٌ	فُعَالٌ	فَاعُولٌ	فُعُّولٌ
عُتُبٌّ	جُنْذَاعٌ	فَارُوقٌ	فَرُّوقٌ
فَيْعُولٌ	فِعْلِيلٌ		
	سِكِّيتٌ		

اور کبھی زیادہ مبالغہ کے لیے اوزان اسم مبالغہ فاعل مین تا ۃ بڑھا دیتے ہین جیسے عَلَّامَۃٌ فَارُوقَۃٌ اور کبھی یاء ساکن اخیر مین لگا دیتے ہین جیسے عَلَّامِیْ فَہَّامِیْ۔

اسم فاعل کے چھ صیغے ہین۔

فَاعِلٌ واحد مذکر۔　　فَاعِلَانِ تثنیہ مذکر۔
فَاعِلُونَ جمع مذکر۔　　فَاعِلَۃٌ واحد مؤنث۔
فَاعِلَتَانِ تثنیہ مؤنث۔　　فَاعِلَاتٌ جمع مؤنث

رباعی مجرد و ثلاثی مزید فیہ و رباعی مزید فیہ کے اوزان اسم فاعل کے آگے معلوم ہونگے۔

فصل

اسم صفت مشبہ اُس اسم مشتق کو کہتے ہین کہ جو دلالت کرے اوپر اُس ذات کے کہ جسمین معنی مصدر کے بطریق ثبوت و استمرار کے پائے گئے ہین

جیسے حَسَنٌ۔
اسم صفت مشبہ ثلاثی کے اوزان کثیر ہین اُن سب کا بیان دشوار ہے اُنمین سے اوزان مصرحہ ذیل لکھے جاتے ہین جیسے۔

فَعْلٌ	فَعِلٌ	فَعُلٌ	فِعْلٌ
فَرْدٌ	فَرِحٌ	فَطُنٌ	صِفْرٌ
فُعْلٌ	فَعَلٌ	فُعُلٌ	فُعَلٌ
حُلْوٌ	حَقٌّ	ذُلُلٌ	ذُلَلٌ
فِعَلٌ	فِعِلٌ	فَعَلٌّ	فُعَّلٌ
اِبْدٌ	بِلَغٌ	اَمَرٌّ	اُمَّرٌ
فُعَلَةٌ	فَيْعِلٌ	اَفْعَلٌ	فَعْلَانٌ
شُجَعَةٌ	طَيِّبٌ	اَسْوَدٌ	جَوْعَانٌ
فُعْلَانٌ	فَعَلَانٌ	فُعَالٌ	مِفْعَلٌ
سُخْنَانٌ	سَخَنَانٌ	شُجَاعٌ	مِرْطَلٌ
مِفْعَلٌ	فَاعِلٌ	فَوْعَلٌ	فَوْعَلَى
مِقْنَعٌ	زَابِلٌ	لَوْذَعٌ	لَوْذَعِيٌّ
فَعَّالٌ	فُعَّالٌ	فِعَالٌ	فَعُولٌ
بَرَّاقٌ	حُسَّانٌ	جَبَانٌ	قُطُونٌ
فَعُّولٌ	فُعُّولٌ	فِعِّيلٌ	فُعَيْلٌ
سَبُّوحٌ	قُدُّوسٌ	سِكِّيْتٌ	دُرِّيٌّ

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri
CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

فَاعُولٌ مِفْعِيلٌ فِعْلِيتٌ أُفْعُولَةٌ
کَابُوسٌ مِسْکِینٌ عِفْرِیتٌ أُحْمُوقَةٌ

کوئی قاعدہ ایسا مقرر نہین ہے کہ جس سے معلوم ہو کہ کس قسم کے الفاظ کا صفت مشبہ کس وزن پر آتا ہے مگر تتبع کلام عرب سے واضح ہوتا ہے کہ جن الفاظ کے معنی رنگ و عیب کے ہون وہ اَفْعَلُ کے وزن پر آتے ہین جیسے اَحْمَرُ اَسْوَدُ و اَصْفَرُ و اَعْمیٰ اور جن الفاظ کے معنی بھوک و پیاس و اُسکے ضد کے ہوتے ہین وہ اوپر وزن فَعْلَانٌ کے آتے ہین جیسے جَوْعَانٌ عَطْشَانٌ شَبْعَانٌ رَیَّانٌ مَلْآنٌ۔

فصل

اسم مفعول اُس اسم مشتق کو کہتے ہین کہ جو اُس ذات پر دلالت کرے کہ جسپر معنی مصدر کے صادر ہوے ہین جیسے مَضْرُوبٌ مَقْتُولٌ۔ اور اسم مفعول کا وزن قیاسی ثلاثی مجرد سے اوپر وزن مفعول کے آتا ہے جیسے مَضْرُوبٌ اور اسم مفعول کے بھی مثل اسم فاعل کے چھ صیغہ آتے ہین جیسے مَفْعُولٌ مَفْعُولَانِ مَفْعُولُونَ مَفْعُولَةٌ مَفْعُولَتَانِ مَفْعُولَاتٌ۔

اور اسم مفعول مین مبالغہ کے اوزان بھی آتے ہین اور وہ یہ ہین۔ فُعْلَةٌ فَعُولٌ فَعْلَانٌ۔

فصل

اسم افعل التفضیل اُس اسم مشتق کو کہتے ہین کہ جو دلالت کرے اوپر اُس امر کے کہ معنی مصدر کے جس ذات سے صادر ہوے ہین یا جسمین

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

پائے گئے ہین وہ اُس ذات مین بہ نسبت دوسری ذات کے کہ جس سے
وہ معنی صادر ہوئے ہین یا اُسمین پائے گئے ہین زیادہ ہین جیسے اَضْرَبُ
وَ اَنْصَرُ۔

اِسم افعل التفضیل کے آٹھ صیغے یہ ہین۔

اَفْعَلُ واحد مذکر۔ اَفْعَلَانِ تثنیہ مذکر۔ اَفْعَلُوْنَ جمع مذکر۔ اَفَاعِلُ جمع مذکر
فُعْلٰی واحد مونث۔ فُعْلَیَانِ تثنیہ مونث۔ فُعْلَیَاتُ جمع مونث۔ فُعَلُ جمع مونث

اِسم تفضیل کبھی واسطے ظاہر کرنے اس امر کے بھی آتا ہے کہ جس ذات پر
معنی فعل کے واقع ہوئے ہین وہ بہ نسبت دوسری ذات کے کہ جسپر وہ معنی
واقع ہوئے ہین زیادہ ہے جیسے اَشْہَرُ اَعْذَرُ۔

اِسم تفضیل ایسے الفاظ مین آتا ہے کہ جسکے معنی قابل زیادت ونقصان
کے ہون اور عیب اور رنگ کے معنی نہون۔

فصل

اِسم ظرف اُس اسم مشتق کو کہتے ہین کہ جو دلالت کرے اوپر زمان یا مکان
صادر ہونے یا پائے جانے معنی مصدر کے جیسے مسجد ومشرق اور اسم ظرف
اوپر وزن مَفْعَلٌ ومَفْعِلٌ کے آتا ہے۔

اسم ظرف کے صیغے تین یہ ہین۔

مَفْعَلٌ واحد مَفْعَلَانِ تثنیہ مَفَاعِلُ جمع۔

فصل

اسم آلہ اُس اسم مشتق کو کہتے ہین کہ جو دلالت کرے اوپر واسطہ وآلہ صدور

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

معنی مصدر کے یا پائے جانے معنی مصدر کے جیسے مِقْرَاضٌ

اوزان قیاسی اسم آلہ کے یہ ہین۔

مِفْعَلٌ مِفْعَلَةٌ مِفْعَالٌ

اور فِعَالٌ کے وزن پر بھی بعض الفاظ عرب کے آئے ہین جیسے رِكَابٌ۔

اسم آلہ کے تین صیغے یہ ہین۔

مِفْعَلٌ واحد۔ مِفْعَلَةٌ واحد۔ مِفْعَالٌ واحد۔ مِفْعَلَانِ تثنیہ۔ مِفْعَلَتَانِ تثنیہ۔ مِفْعَالَانِ تثنیہ۔ مَفَاعِلُ جمع۔ مَفَاعِلُ جمع۔ مَفَاعِيلُ جمع

اسم جامد کی تین قسم ہین ثلاثی رباعی خماسی اور ہر ایک ثلاثی و رباعی و خماسی کی دو دو قسم ہین مجرد و مزید فیہ پس جملہ اقسام جامد کے چھ ہین ثلاثی مجرد رباعی مجرد۔ خماسی مجرد۔ ثلاثی مزید فیہ۔ رباعی مزید فیہ۔ خماسی مزید فیہ۔

فصل

اسم جامد ثلاثی مجرد کے دس وزن ہین۔

فَعْلٌ	فَعَلٌ	فَعِلٌ	فَعُلٌ	فِعْلٌ
فَلْسٌ	فَرَسٌ	كَتِفٌ	عَضُدٌ	حِبْرٌ
فِعَلٌ	فِعِلٌ	فُعْلٌ	فُعَلٌ	فُعُلٌ
عِنَبٌ	إِبِلٌ	قُفْلٌ	صُرَدٌ	عُنُقٌ

اسم رباعی مجرد کے چھ وزن ہین۔

فَعْلَلٌ	فِعْلِلٌ	فُعْلُلٌ	فِعْلَلٌ
جَعْفَرٌ	زِبْرِجٌ	بُرْثُنٌ	دِرْهَمٌ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

فِعْلَلٌ فُعْلَلٌ
قِمَطْرٌ بُرْثُعٌ -

اسم جامد خماسی مجرد کے چار وزن ہین -

فَعْلَلَلٌ فُعَلِّلٌ فَعْلَلِلٌ فِعْلَلْلٌ
سَفَرْجَلٌ خُزَعْبِلٌ جَحْمَرِشٌ قِرْطَعْبٌ

اسم جامد ثلاثی مزید فیہ کے اوزان اسقدر کثیر ہین کہ اُنکا لکھنا باعث نہایت طوالت ہے بعض اوزان اُنمین کے لکھے جاتے ہین -

أَفْعَلٌ اِفْعِلٌ أُفْعُلٌ اِفْعَلٌ أَفْعِلٌ
أَصْبَعٌ اِثْمِدٌ أُصْبُعٌ اِصْبَعٌ أَصْبِعٌ
فَنْعَلٌ فَعَالٌ فِعَالٌ فُعَالٌ فَعُولٌ
خَنْفَرٌ غَزَالٌ شِعَارٌ غُرَابٌ جَدْوَلٌ
فِعْوَلٌ فَعِيلٌ فِعْلِيلٌ فَعْلَانٌ فُعْلَانٌ
جِرْوَعٌ بَعِيرٌ حِلْتِيتٌ عُثْمَانٌ سَعْدَانٌ
فِعْلَانٌ فُعَلَانٌ فَاعُولٌ فُوعَالٌ فُعَالَى
سِرْحَانٌ سُلْطَانٌ طَاوُسٌ طُومَارٌ حُبَارَى
أَفْعَالٌ اِفْعِيلٌ فُعْلُوَانٌ فَاعُولَاءٌ
أَمْشَاجٌ اِنْجِيلٌ عُنْفُوَانٌ عَاشُورَاءٌ

اسم جامد رباعی مزید فیہ کے بھی اوزان بہت کثیر ہین بعض اُنمین سے لکھے جاتے ہین اور وہ یہ ہین -

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

فِنْعَلْلٌ	فُعَالِلٌ	فَعَيْلَلٌ	فَعُوْلَلٌ	فَعَلْلَلٌ
قِنْطِعْرٌ	بُرَائِلٌ	سَمَيْدَعٌ	نَخُدُوْفٌ	قِرْنَفْسَلٌ
فَعْلَلَانٌ -				
زَعْفَرَانٌ -				

اسم خماسی فریدفیہ کے اوزان پانچ ہین -

فَعْلَلِيْلٌ	فُعَلْلِيْلٌ	فَعْلَلُوْلٌ	فِعْلَلُوْلٌ	فَعَلْلَلَى
عَلَطْبِيْسٌ	خُزَعْبِيْلٌ	عَضْرَفُوْطٌ	قِرْطَبُوْسٌ	قَبَعْثَرَى

فصل

اسم جامد کو کبھی اوپر وزن فَعَّالٌ وفَاعِلٌ کے اس غرض سے بناتے ہین کہ تاوہ دلالت کرے اوپر اُس ذات کے کہ جسکو اُس لفظ کے معنی کے ساتھ کسی قسم کا تعلق ہے جیسے بَقْلٌ سے بَقَّالٌ - اور سَيْفٌ سے سَيَّافٌ اور دِرْعٌ سے دَارِعٌ -

ایسے اسم جامد کو ملحق باسم فاعل کہتے ہین -

فصل

کسی اسم جامد کو بروزن مَفْعَلَةٌ کے اس غرض سے بناتے ہین کہ تاوہ دلالت کرے اوپر کثرت معنی اُس لفظ کے جیسے مَسْبَعَةٌ - یعنے مکان کثیر السباع وکثیر الاسد اور اُسکو ملحق اسم ظرف نام رکھتے ہین

فصل

اسماء ثلاثی مجرد و اسماء مصادر کو اوپر وزن مَفْعَلَةٌ کے اسلیے بناتے ہین کہ

۱۶۵

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

تا وہ دلالت کرے اوپر سبب معنی فعل کے مُتَخَلَّہٗ یعنے سبب بخل اور اُسکو ملحق باسم آلہ کہتے ہین۔

فصل

اسم مصدر و اسم فاعل و اسم صفت مشبہ و اسم مفعول و اسم تفضیل و اسم ثلاثی مجرد کے آخر مین یا مشدد و تا اسلیے لگا دیتے ہین کہ تا وہ حاصل معنی مصدر پر دلالت کرے جیسے عَلَمِیَّۃ ضَارِبِیَّۃ مَضْرُوبِیَّۃ اَفْضَلِیَّۃ ذِہْنِیَّۃ جُبْنِیَّۃ قُوَّتِیَّۃ۔

فصل

کل اقسام اسماء جامد ثلاثی و رباعی و خماسی و مجرد و مزید فیہ کی دو قسم ہین۔ اسم ذات اسم صفت یا اسم نعت۔

اسم ذات اُس اسم جامد کو کہتے ہین کہ جو کسی ذات پر دلالت کرے اور اُس ذات کی کسی صفت کو ظاہر نکرے جیسے فَرَسٌ۔

اسم صفت اُس اسم جامد کو کہتے ہین کہ جو کسی ذات کی کسی صفت یعنے کیفیت پر دلالت کرے۔

باب دوم

فصل

اوپر یہ بیان ہوا ہے کہ سب افعال و اسماء و مصادر و اسماء مشتق کی چار قسم ہین۔ ثلاثی مجرد۔ ثلاثی مزید فیہ۔ رباعی مجرد۔ رباعی مزید فیہ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اور اوزان اسماء مصادر و اسماء مشتق ثلاثی مجرد کے بھی اوپر بیان ہو چکے ہین اب ہم اوزان افعال ثلاثی مجرد و ثلاثی مزید فیہ و رباعی مجرد و رباعی مزید فیہ و اوزان اسماء مصادر و اسماء مشتق ثلاثی مزید فیہ و رباعی مجرد و رباعی مزید فیہ کے بیان کرتے ہین۔ اور جو مختلف تعلق اُنکے مختلف اوزان مین باہم ایک دوسرے سے ہے اُسکو بھی ظاہر کرتے ہین۔

فصل

فعل ماضی ثلاثی مجرد کے تین وزن ہین۔
فَعَلَ۔ فَعِلَ۔ فَعُلَ۔ جیسے نَصَرَ۔ ضَرَبَ۔ فَتَحَ۔ سَمِعَ۔ حَسِبَ۔ کَرُمَ
فعل مضارع ثلاثی مجرد کے تین وزن ہین۔
یَفْعُلُ۔ یَفْعِلُ۔ یَفْعَلُ۔ جیسے یَنْصُرُ۔ یَکْرُمُ۔ یَضْرِبُ۔ یَحْسِبُ۔ یَفْتَحُ۔ یَسْمَعُ۔

فصل

فعل امر ثلاثی مجرد کے تین وزن ہین۔
اُفْعُلْ اِفْعِلْ اِفْعَلْ جیسے اُنْصُرْ اُکْرُمْ اِضْرِبْ اِحْسِبْ اِسْمَعْ اِفْتَحْ
اوزان فعل ماضی اور اوزان فعل مضارع کے یکجا کرنے کو باب کہتے ہین اور بلحاظ اوزان فعل ماضی و فعل مضارع کے قیاس چاہتا ہے کہ نو باب فعل ثلاثی مجرد کے آوین مگر زبان عرب مین چھ باب آتے ہین۔
اول فَعَلَ یَفْعُلُ جیسے نَصَرَ یَنْصُرُ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

دوسرے۔ فَعَلَ یَفْعِلُ جیسے ضَرَبَ یَضْرِبُ۔

تیسرے۔ فَعِلَ یَفْعَلُ جیسے سَمِعَ یَسْمَعُ۔

ان تینون ابواب کو اُصول اور ام الابواب کہتے ہین۔

چوتھے فَعَلَ یَفْعَلُ جیسے فَتَحَ یَفْتَحُ۔

پانچوین فَعُلَ یَفْعُلُ جیسے کَرُمَ یَکْرُمُ۔

چھٹوین فَعِلَ یَفْعِلُ جیسے حَسِبَ یَحْسِبُ۔ ان تینون باب کو فروع کہتے ہین۔

فصل

باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔ نَصَرَ یَنْصُرُ نُصِرَ یُنْصَرُ اُنْصُرْ نَصْراً نَاصِرٌ مَنْصُورٌ اُنْصُرْ نُصْرَیٰ مَنْصَرٌ مِنْصَرٌ مِنْصَرَۃٌ مِنْصَارٌ۔

باب فَعَلَ یَفْعِلُ۔ ضَرَبَ یَضْرِبُ ضُرِبَ یُضْرَبُ اِضْرِبْ ضَرْباً ضَارِبٌ مَضْرُوبٌ اَضْرِبْ ضُرْبَیٰ مَضْرِبٌ مِضْرَبٌ مِضْرَبَۃٌ مِضْرَابٌ

باب فَعِلَ یَفْعَلُ۔ سَمِعَ یَسْمَعُ سُمِعَ یُسْمَعُ اِسْمَعْ سَمْعاً سَامِعٌ مَسْمُوعٌ اَسْمَعُ سُمْعَیٰ مَسْمَعٌ مِسْمَعٌ مِسْمَعَۃٌ مِسْمَاعٌ۔

باب فَعَلَ یَفْعَلُ۔ فَتَحَ یَفْتَحُ فُتِحَ یُفْتَحُ اِفْتَحْ فَتْحاً فَاتِحٌ مَفْتُوحٌ اَفْتَحُ فُتْحَیٰ مَفْتَحٌ مِفْتَحٌ مِفْتَحَۃٌ مِفْتَاحٌ۔

جن مصادر کا حرف عین حروف حلقی سے کوئی حرف ہوتا ہے وہ عموماً اس باب سے آتے ہین۔

باب فَعُلَ یَفْعُلُ۔ کَرُمَ یَکْرُمُ اَکْرُمْ کَرَماً کَرِیْمٌ اَکْرَمُ کُرْمَیٰ مَکْرَمٌ مِکْرَمٌ مِکْرَمَۃٌ مِکْرَامٌ۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

یہ باب ہمیشہ لازمی ہوتا ہے اور جن مصادر کے معنی صفات خلقی وطبیعی کے ہوتے ہین خواہ حقیقتاً ہون یا مانند اُنکے وہ اس باب سے آتے ہین جیسے حَسُنَ کَرُمَ خَبُثَ۔

باب فَعِلَ یَفْعِلُ۔ حَسِبَ یَحْسِبُ حَسِبَ یُحْسَبُ اِحْسِبْ حَسْباً حَاسِبٌ مَحْسُوبٌ اَحْسِبُ حُسْبَی مَحْسِبٌ مَحْسِبَۃٌ مِحْسَابٌ۔

اس باب سے زبان عرب کے بہت کم مصادر آتے ہین۔

فصل

جن ابواب کا فعل مضارع مضموم العین ہوتا ہے اُسکا فعل امر اوپر وزن اُفْعُلْ کے اور جسکا فعل مضارع مفتوح العین اُسکا فعل امر اوپر وزن اِفْعَلْ کے اور جسکا فعل مضارع مکسور العین اُسکا فعل امر اوپر وزن اِفْعِلْ کے آتا ہے۔

اسم صفت مشبہ فَعِلَ یَفْعَلُ فَعِلَ یَفْعِلُ کا بشرطیکہ معنی مصدر کے بمعنی رنگ اور عیب اور بمعنی بھوک وپیاس اور اُسکے ضد کے ہون اوپر وزن فَعِلٌ کے آتا ہے جیسے فَرِحٌ فَعَلَ یَفْعُلُ اور فَعَلَ یَفْعِلُ اور فَعَلَ یَفْعَلُ کا اوپر وزن فَعْلٌ کے اور فَیْعِلٌ جیسے حَیٌّ اور طَیِّبٌ اور فَعُلَ یَفْعُلُ کا اوپر وزن فَعِیلٌ کے آتا ہے جیسے کَرِیمٌ۔

فصل

اسم ظرف کا وزن اُن بابون سے کہ جنکا فعل مضارع مفتوح العین یا مضموم العین ہو اوپر وزن مَفْعَلٌ کے اور اگر مکسور العین ہو تو اوپر وزن مَفْعِلٌ کے آتا ہے جیسے مَنْصَرٌ مَلْزَمٌ وَمَسْمَعٌ وَمَفْتَحٌ وَمَضْرِبٌ وَمَحْسِبٌ۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

اگر فعل مضارع کا حرف فاء حرف علت ہو تو ہر باب سے اوپر وزن مَفْعِلٌ کے اور اگر لام حرف حرف علت ہو تو ہر باب سے اوپر وزن مَفْعَلٌ کے آتا ہے۔

فصل

مصدر میمی ہر باب سے اوپر وزن مَفْعَلٌ کے آتا ہے بشرطیکہ فاء حرف واؤ نہو اور اگر فاء حرف واو ہوگا تو اوپر وزن مَفْعِلٌ کے آتا ہے۔

فصل

اگرچہ کوئی قاعدہ علم صرف مین ایسا نہین ہے کہ جس سے یہ معلوم ہو کہ کون مصدر کس باب سے آتا ہے مگر اکثر یہ ہوتا ہے کہ ہر باب متعدی سے اوپر وزن فَعْلٌ کے آتا ہے جیسے نَصْرٌ ضَرْبٌ قَتْلٌ حَمْدٌ۔ اور باب لازم سے اوپر وزن فُعُولٌ بشرطیکہ حرف عین ماضی کا مفتوح ہو۔ جیسے دُخُولٌ قُعُودٌ اور باب فَعِلَ سے اوپر وزن فَعَلٌ کے جیسے فَرَحٌ اور فَعُلَ سے اوپر وزن فَعَالَةٌ جیسے کَرَامَةٌ اور اوپر وزن فِعَلٌ جیسے عِظَمٌ و فَعْلٌ جیسے کَرْمٌ و فُعْلٌ جیسے حُسْنٌ و فَعَالٌ جیسے جَمَالٌ۔

فصل

رباعی مجرد کا ایک باب ہے فَعْلَلَةٌ جیسے بَعْثَرَةٌ۔ بَعْثَرَ۔ يُبَعْثِرُ۔ بَعْثِرْ يُبَعْثَرُ۔ بُعْثِرَ۔ بَعْثَرَةٌ مُبَعْثِرٌ۔ مُبَعْثَرٌ۔ اس باب کا مصدر اوپر وزن فَعْلَالٌ جیسے زَلْزَالٌ و فِعْلَالٌ کے جیسے دِحْرَاجٌ و فُعْلَالٌ جیسے زُلْزَالٌ و فَعْلَلَی جیسے قَهْقَرَیٰ و فَعْلَلَاءُ جیسے قَرْفَصَاءُ۔

فصل

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

فعل رباعی مزید فیہ کے تین باب آتے ہین۔

اول باب تَفَعْلُل۔ جیسے تَسَرْبُل۔

باب تفعلل۔ تَسَرْبَلَ۔ یَتَسَرْبَلُ۔ تَسَرْبَل۔ تَسَرْبُلاً۔ مُتَسَرْبِلٌ

تُسُرْبِلَ یُتَسَرْبَلُ مُتَسَرْبَلٌ۔

دوسرا۔ اِفْعِنْلَالٌ جیسے اِبْرِنْشَاقٌ۔ اِحْرِنْجَامٌ۔ اِبْلِنْدَاغٌ۔ اِسْلِنْطَاحٌ

اِعْرِنْکَاسٌ۔

باب اِفْعِنْلَالٌ۔ اِبْرَنْشَقَ۔ یَبْرَنْشِقُ۔ اِبْرَنْشِقْ۔ اِبْرِنْشَاقاً۔ مُبْرَنْشِقٌ

تیسرا۔ اِفْعِلَّالٌ جیسے اِقْشِعْرَارٌ۔ اِقْمِطْرَارٌ۔ اِشْفِتْرَارٌ۔ اِرْمِئْرَارٌ

اِشْمِئْزَارٌ۔ اِشْمِخْرَارٌ۔

باب اِفْعِلَّالٌ۔ اِقْشَعَرَّ۔ یَقْشَعِرُّ۔ اِقْشَعِرَّ۔ اِقْشِعْرَاراً۔ مُقْشَعِرٌّ

رباعی مزید فیہ کے تینون باب لازمی آتے ہین۔

فصل

رباعی مجرد و رباعی مزید فیہ کے تینون باب کے فعل ماضی و مضارع و فعل امر و مصدر و اسم فاعل و اسم مفعول جن اوزان پر آتے ہین وہ اُن بابون کے گردان سے معلوم ہوتے ہین۔

فصل

ثلاثی مزید فیہ کی دو قسم ہین۔ مطلق۔ ملحق۔

مطلق وہ ابواب ثلاثی مزید فیہ کے ہین کہ جو خود اپنے جداگانہ اوزان رکھتے ہین۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ملحق وہ ابواب ثلاثی مزید فیہ کے ہین کہ جنمین حرف زائد اسلیے بڑھایا جاتا ہے کہ جو اوپر وزن رباعی مجرد یا رباعی مزید فیہ کے ہوجائین۔

فصل

ثلاثی مزید فیہ مطلق کے دو قسم ہین۔ ایک وہ ہے کہ جسکے فعل ماضی کے اول مین ہمزہ وصل نہین ہوتا ہے۔

دوسرے وہ کہ جسکے اول مین ہمزہ وصل ہوتا ہے۔

فصل

جسمین ہمزہ وصل نہین ہوتا ہے اُسکے پانچ باب ہین۔

اول افعال بزیادت ہمزہ قطعی قبل از فا ر جیسے اِکْرَامٌ - اِسْلَامٌ - اِعْلَانٌ اِظْهَارٌ - اِتْمَامٌ - اِکْمَالٌ - اِنْعَامٌ - اِقْبَالٌ - اِرْشَادٌ - اَکْرَمَ - یُکْرِمُ - اَکْرِمْ - یُکْرَمُ - اُکْرِمَ - اِکْرَامًا - مُکْرِمٌ - مُکْرَمٌ - اصلی شکل یُکْرِمُ کی یُؤَکْرِمُ تھی ہمزہ گرگیا اور یُکْرِمُ ہوگیا - یُؤَکْرِمُ مین ہمزہ کیون گرگیا اُسکا حال آگے معلوم ہوگا - بعض مصادر اس باب کے کبھی لازم بھی آتے ہین جیسے اَحْمَدَ

دوسرا باب تفعیل تکریر حرف عین جیسے تَعْرِیْفٌ - تَکْذِیْبٌ - تَصْدِیْقٌ تَعْجِیْلٌ - تَاخِیْرٌ - تَعْظِیْمٌ - تَکْرِیْمٌ - تَقْدِیْمٌ - تَوْثِیْقٌ - تَمْکِیْنٌ - صَرَّفَ - یُصَرِّفُ - صَرِّفْ - یُصَرَّفُ - صُرِّفَ - تَصْرِیْفًا - مُصَرِّفٌ مُصَرَّفٌ -

اس باب کا مصدر اوپر وزن تَفْعِلَةٌ جیسے تَجْرِبَۃٌ اور فِعَّالٌ جیسے کِلَّامٌ و تِفْعَالٌ - جیسے تِمْثَالٌ کے بھی آتا ہے -

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

تیسرا باب - مُفَاعَلَۃٌ بزیادتی الف مابین حرف فاء وعین جیسے مُضَارَبَۃٌ - مُقَابَلَۃٌ - مُنَاظَرَۃٌ - مُبَاحَثَۃٌ - مُلَازَمَۃٌ - مُصَاحَبَۃٌ

اِس باب کا مصدر اوپر وزن فِعَالٌ کے جیسے قِتَالٌ عِقَابٌ خِدَاعٌ اور اوپر وزن فِیعَالٌ کے جیسے قِیتَالٌ و فُعَالٌ سب جیسے جُوَارٌ کے بھی آتا ہے۔

قَاتَلَ - یُقَاتِلُ - قُوتِلَ - یُقَاتَلُ - قَاتِلْ - مُقَاتَلَۃٌ - قِتَالاً مُقَاتِلٌ - مُقَاتَلٌ -

چوتھا باب - تَفَعُّلٌ - بزیادتی تاء قبل از فاء وتکریر حرف عین جیسے تَقَبُّلٌ - تَبَسُّمٌ - تَصَرُّفٌ - تَکَلُّفٌ - تَجَمُّلٌ - تَفَحُّلٌ - تَقَبَّلَ - یَتَقَبَّلُ - تُقُبِّلَ - یُتَقَبَّلُ - تَقَبَّلْ - تَقَبُّلاً - مُتَقَبِّلٌ مُتَقَبَّلٌ -

پانچواں باب - تَفَاعُلٌ بزیادتی تاء قبل از فاء والف میان فاء وعین جیسے تَقَابُلٌ - تَعَارُفٌ - تَفَاخُرٌ - تَخَافُتٌ - تَکَاثُرٌ - تَہَافُتٌ تَغَافُلٌ -

تَقَابَلَ یَتَقَابَلُ - تُقُوبِلَ - یُتَقَابَلُ - تَقَابَلْ - تَقَابُلاً مُتَقَابِلٌ - مُتَقَابَلٌ -

- اس باب کا مصدر اوپر وزن فِعِلَّالٌ کے بھی آتا ہے جیسے طِغِنَّانٌ -

دوسری قسم کے سات باب ہیں۔

باب اول - افتعال بزیادت ہمزہ وصل وتاء درمیان فاء وعین

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

جیسے اجتناب - التماس - اعتزال - احتمال - اقتباس - التیام - اعتدال - احتیاج - اکتساب -

اجتنب - یجتنب - اجتنب - یجتنب - اجتنب - مجتنب - مجتنب -

باب دوم - استفعال - بزیادت ہمزہ وصل و سین و تاء قبل فاء جیسے استفسار - استمتاع - استخلاف - استغفار -

استنصر - یستنصر - استنصر - یستنصر - استنصر - استنصار - مستنصِر - مستنصَر -

باب سوم - انفعال جیسے انفطار - انصراف - انسلاک - انزجار - انقباض - انشراح -

انفطر - ینفطر - انفطر - انفطار - منفطر -

یہ باب لازمی ہے -

باب چہارم - افعلال - بزیادت ہمزہ وصل و تکریر لام جیسے احمرار - اصفرار - اخضرار -

احمر - یحمر - احمر - احمرار - محمر -

یہ باب لازمی ہے -

احمرّ کی اصلی صورت احمرر - یحمرّ کی ہیئت اصلی یحمرر - محمرّ - کی صورت اصلی محمرر ہے - ان سب کی صورت اصلی کیون بدل گئی اسکی وجہ آگے معلوم ہوگی -

باب پنجم - افعیلال جیسے ادہیمام - اشمیزاز - بزیادت ہمزہ وصل و الف میان تکرار لام و زیادتی الف میان ہردو لام -

ادہام - یدہام - ادہام - ادہیمام - مدہام -

یہ باب لازمی ہے -

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اِدَّاْمَ - کی اصلی صورت اِدْنَاْمَ اور یَدَّاْمُ کی یَدْنَاْمُ اور مُدَّاْمٌ کی مُدْنَاْمٌ ہے -

باب ششم - اِفْعِیْعَالٌ - جیسے اِخْشِیْشَانٌ - اِمْلِیْلَاجٌ - اِحْلِیْلَاقٌ بزیادت ہمزہ وصل و تکرار عین و زیادتی یا ر میان دو لام -

اِخْشَوْشَنَ - یَخْشَوْشِنُ - اِخْشَوْشِنْ - اِخْشِیْشَانًا - مُخْشَوْشِنٌ - یہ باب لازمی ہے -

باب ہفتم - اِفْعِوَّالٌ جیسے اِعْلِوَّاطٌ - اِجْلِوَّاذٌ بزیادت ہمزہ وصل و واو مشدد میان عین و لام -

اِجْلَوَّذَ یَجْلَوِّذُ - اِجْلَوِّذْ - اِجْلِوَّاذًا مُجْلَوِّذٌ -

ابواب ثلاثی مزید فیہ ملحق کے دو قسم ہین -

ایک ملحق برباعی مجرد - دوسری ملحق برباعی مزید فیہ -

ملحق برباعی مجرد کے سات باب ہین -

باب اول - فَعْلَلَۃٌ جیسے جَلْبَبَۃٌ بتکرار لام -

جَلْبَبَ - یُجَلْبِبُ جَلْبِبْ - یُجَلْبَبُ - جُلْبِبَ - جَلْبَبَۃً - مُجَلْبِبٌ - مُجَلْبَبٌ -

باب دوم - فَیْعَلَۃٌ بزیادت یا ر مابین فا و عین جیسے خَیْعَلَۃٌ

خَیْعَلَ - یُخَیْعِلُ - خَوْعِلَ یُخَیْعَلُ - خَیْعِلْ - خَیْعَلَۃً مُخَیْعِلٌ - مُخَیْعَلٌ -

باب سوم - فَوْعَلَۃٌ - جیسے جَوْرَبَۃٌ - بزیادت واو

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مابین فا و عین

جَوْرَبَ - یُجَوْرِبُ - جَوْرِبْ - تُجَوْرَبُ - جَوْرِبْ - جَوْرَبَۃً - مُجَوْرِبٌ

مُجَوْرَبٌ -

باب چہارم - فَعْنَلَۃٌ - جیسے قَلْنَسَۃٌ - بزیادت نون مابین عین ولام -

قَلْنَسَ - یُقَلْنِسُ - قَلْنِسْ - یُقَلْنَسُ - قُلْنِسَ - قَلْنَسَۃً - مُقَلْنِسٌ -

مُقَلْنَسٌ -

باب پنجم - فَعْیَلَۃٌ - جیسے شَرْیَفَۃٌ - بزیادت یا مابین عین و لام شَرْیَفَ

یُشَرْیِفُ - شَرْیِفْ - یُشَرْیَفُ - شُرْیِفَ - شَرْیَفَۃً - مُشَرْیِفٌ -

مُشَرْیَفٌ -

باب ششم - فَعْوَلَۃٌ - جیسے جَہْوَرَۃٌ - بزیادت واو مابین عین ولام

جَہْوَرَ - یُجَہْوِرُ - جَہْوِرْ - یُجَہْوَرُ - جُہْوِرَ - جَہْوَرَۃً - مُجَہْوِرٌ -

مُجَہْوَرٌ

باب ہفتم - فَعْلَاۃٌ - جیسے قَلْسَاۃٌ - بزیادت الف بعد از لام

قَلْسیٰ - یُقَلْسِی - قَلْسِ - یُقَلْسیٰ - قُلْسِیَ - قَلْسَاۃً -

مُقَلْسٍ - مُقَلْسیً -

قَلْسیٰ - کی اصلی صورت قَلْسَیَ ہے یا متحرک ماقبل اسکا مفتوح اسکو

الف سے بدل لیا - قَلْسیٰ ہوا - قَلْسَاۃٌ - کی صورت اصلی قَلْسَیَۃٌ ہے

یا بقاعدہ بالا الف سے بدل گیا دوسری قسم یعنی ملحق برباعی مزید

فیہ دو طرح پر ہے ایک ملحق بہ تَدَحْرُجٌ دوسرے ملحق بہ اِحْرِنْجَامٌ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

پہلی قسم کے سات باب ہیں۔

باب اول۔ تَفَعْلُلٌ۔ جیسے تَجَلْبُبٌ بزیادت التاء واللام الثانی

تَجَلْبَبَ۔ يَتَجَلْبَبُ۔ تُجُلْبِبَ۔ يُتَجَلْبَبُ۔ تَجَلْبُبٌ۔ تَجَلْبُبًا۔

مُتَجَلْبِبٌ مُتَجَلْبَبٌ۔

باب دوم۔ تَفَيْعُلٌ جیسے تَخَيْعُلٌ بزیادت تا قبل از فا و یا مابین فا و عین

تَخَيْعَلَ۔ يَتَخَيْعَلُ۔ تُخُيْعِلَ۔ يُتَخَيْعَلُ۔ تَخَيْعُلٌ۔ تَخَيْعُلًا۔

مُتَخَيْعِلٌ۔ مُتَخَيْعَلٌ۔

باب سوم۔ تَفَوْعُلٌ۔ جیسے تَجَوْرُبٌ۔ بزیادت تا قبل از فا و واو

بعد از فا۔

تَجَوْرَبَ۔ يَتَجَوْرَبُ۔ تُجُوْرِبَ۔ يُتَجَوْرَبُ۔ تَجَوْرُبٌ۔ تَجَوْرُبًا۔

مُتَجَوْرِبٌ۔ مُتَجَوْرَبٌ۔

باب چہارم۔ تَفَعْنُلٌ۔ جیسے تَقَلْنُسٌ۔ بزیادت تا قبل از فا و النون

بعد العین۔

تَقَلْنَسَ يَتَقَلْنَسُ تُقُلْنِسَ يُتَقَلْنَسُ تَقَلْنُسٌ تَقَلْنُسًا۔

مُتَقَلْنِسٌ۔ مُتَقَلْنَسٌ۔

باب پنجم۔ تَفَعْلِيْفٌ۔ جیسے تَشَرْيُفٌ۔ بزیادت تا قبل از فا و یا بعد از عین۔

تَشَرْيَفَ۔ يَتَشَرْيَفُ۔ تُشُرْيِفَ۔ يُتَشَرْيَفُ۔ تَشَرْيُفٌ۔ تَشَرْيُفًا۔

مُتَشَرْيِفٌ۔ مُتَشَرْيَفٌ۔

باب ششم۔ تَفَعْوُلٌ۔ جیسے تَسَرْوُلٌ۔ بزیادت تا قبل از فا و واو

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بعد از عین۔

تَسَرْوَلَ۔ یَتَسَرْوَلُ۔ تُسُرْوِلَ۔ یُتَسَرْوَلُ۔ تَسَرْوَلْ۔ تَسَرْوُلاً۔

مُتَسَرْوِلٌ۔ مُتَسَرْوَلٌ۔

بابِ ہفتم۔ تَفَعْلِیٌ۔ بزیادت تا قبل از فا و یا بعد از لام جیسے تَقَلْسِیًا۔

صورت اصلی تَقَلْسًا کی تَقَلْسُیٌ ہے ماقبل یا کو یا کی مناسبت سے

کسرہ دیا بعد دور کرنے حرکت ماقبل کے۔ اور یا پر ضمہ ثقیل تھا اسکو دور کیا

دو ساکن جمع ہوگئے یا اور تنوین یا کو گرا دیا۔ تَقَلُسٍ ہوا۔

تَقَلْسیٰ۔ یَتَقَلْسیٰ۔ تُقُلْسِیَ۔ یُتَقَلْسیٰ۔ تَقَلْسَ۔

مُتَقَلْسٍ مُتَقَلْسیً۔

ملحق بہ احرنجم کے دو باب ہیں۔

بابِ اول۔ اِفْعِنْلَالٌ۔ جیسے اِقْعِنْسَاسًا۔ بزیادت ہمزہ وصل قبل

از فا و نون بعد از عین و لام ثانی

اِقْعَنْسَسَ۔ یَقْعَنْسِسُ۔ اُقْعُنْسِسَ۔ یُقْعَنْسَسُ۔ اِقْعَنْسِسْ۔ اِقْعِنْسَاسًا

مُقْعَنْسِسٌ۔ مُقْعَنْسَسٌ۔

بابِ دوم۔ اِفْعِنْلَاءٌ۔ جیسے اِسْلِنْقَاءٌ۔ بزیادت ہمزہ وصل قبل از فا

و النون بعد از عین۔ و بزیادت الف کہ بدل کیا ہوا یا سے ہے بعد از لام۔

اِسْلَنْقیٰ۔ یَسْلَنْقِی۔ اُسْلُنْقِیَ۔ یُسْلَنْقیٰ۔ اِسْلَنْقِ۔ اِسْلِنْقَاءً

مُسْلَنْقٍ مُسْلَنْقیً۔

فصل

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

جملہ اسما و افعال کی چار قسمین ہین۔
صحیح مہموز۔ معتل۔ مضاعف۔

صحیح وہ لفظ ہے جسکے حروف اصلی مین نہ حرف علت ہو نہ ہمزہ اور نہ دو حرف ایک جنس کے ہون۔ جیسے ضَرَبَ۔ بَعْثَرَ۔ رَجُل۔ جَعْفَرْ سَفَرْجَلْ۔

مہموز وہ لفظ ہے جسکی حروف اصلی مین ہمزہ ہووے اور اسکی تین قسم ہین۔

مہموز فا جسمین فا کی جگہ ہمزہ ہووے جیسے اَمْر۔ اَثَرْ اور وہ پانچ باب سے آتا ہے۔

نَصَرَ۔ یَنْصُرُ۔ جیسے اَخَذَ۔ یَاْخُذُ۔ ضَرَبَ۔ یَضْرِبُ۔ سے اَوَبَ۔ یَاوِبُ۔ کَرُمَ۔ یَکْرُمُ۔ سے جیسے۔ اَسُلَ۔ یَاْسُلُ۔ سَمِعَ۔ یَسْمَعُ۔ سے جیسے اَرِجَ۔ یَارَجُ۔ فَتَحَ۔ یَفْتَحُ۔ جیسے اَہَبَ۔ یَاْہَبُ۔ لیکن فَتَحَ یَفْتَحُ سے کم آتا ہے۔

مہموز عین جسمین عین کی جگہ ہمزہ ہووے جیسے سَئَلَ و رَاْسُ۔ اور یہ چار باب سے آتا ہے۔

فَتَحَ یَفْتَحُ سے جیسے رَاَفَ۔ یَرْاَفُ۔ اور کَرُمَ۔ یَکْرُمُ سے جیسے لَؤُمَ۔ یَلْؤُمُ۔ سَمِعَ سے جیسے۔ زَئِرَ۔ یَزْئَرُ۔ ضرب سے کم آتا ہے۔

مہموز لام جسمین لام کی جگہ ہمزہ ہووے جیسے قَرَءَ۔ و خَطَاءٌ۔ اور یہ پانچ باب سے آتا ہے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

فتح سے جیسے قَرَءَ - یَقْرَءُ - کَرُمَ سے جیسے جَزُءَ - یَجْزُءُ - سَمِعَ سے جیسے صَدِءَ - یَصْدَءُ - ضرب سے جیسے - ہَنِئَ - یَہْنِئُ - نصر سے جیسے عَبَا - یَعْبُوْ - لیکن نصر ضرب سے کم آتا ہے -

معتل وہ لفظ ہے جسکے حروف اصلی مین حرف علت ہووے جیسے وَعَدَ قَالَ حرف علت تین ہین وا و الف یا کہ جسکا مجموعہ وای ہوتا ہے -

چونکہ بیارون کی زبان پر یہ حرف جاری ہوتے ہین - لہذا حرف علت اسکا نام رکھا گیا اور ان کو حروف مَدَّہ - اور لین بھی کہتے ہین - مَدَّہ اس وجہ سے کہتے ہین کہ مَدّ کے معنی کشش کے ہین اور یہ حروف بھی حرکتون کی کشش سے پیدا ہوتے ہین - ضمہ کی کشش سے واو پیدا ہوتا ہے فتحہ کے کھینچنے سے الف کسرہ سے بڑھانے سے یا ظاہر ہوتا ہے - لین اس سبب سے کہتے ہین کہ لین کے معنے نرم کے ہین یہ حرف بھی نرم و ضعیف ہین کہ حرکت ثقیل کو برداشت نہین کر سکتے -

مضاعف وہ لفظ ہے کہ جسکے حروف اصلی مین دو حرف ایک جنس کے ہون اسکی دو قسمین ہین - ثلاثی اور رباعی - ثلاثی مین بجاے عین و لام کے حرف یک جنس ہون جیسے سَبَبٌ - عَدَدٌ رباعی مین بجاے فا و لام اول کے یک جنس کے اور عین و لام دوم کے بجاے ہمجنس حرف ہون جیسے زَلْزَلَ -

قاعدہ - تخفیف لفظ ثقیل کی چند وجہ پر ہوتی ہے - ایک ساکن کرنا یعنی حرکت کو قطع کرنا حرف سے بطریق نقل کے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

جیسے یَقُولُ کہ اصل اسکی یَقْوُلُ تھی حرکت واو کی نقل کرکے ما قبل یعنی قاف کو دیگئی۔ اور یا حرکت دور کرنا بغیر نقل کے جیسے یَدْعُو کہ اصل مین یَدْعُوُ تھا۔

دوسرے حرکت دینا یعنی دو ساکن مین سے ایک کو حرکت دینا۔

تیسرے حذف یعنی حرف کو گرادینا جیسے یَعِدُ کہ اصل مین یَوْعِدُ تھا۔

چوتھے زیادہ کرنا حرف کا جیسے آاَنْتَ کہ اصل اِسکی اَنْتَ تھی ہمزہ استفہام۔ آکر ااَنْتَ ہوا بعدہ درمیان دو ہمزہ کے الف بڑھادیا آاَنْتَ ہوا۔

پانچوین۔ بدلنا یعنی حرف یا حرکت کو بجاے دوسرے حرف یا حرکت کے لانا اور بدلنا تین طرح پر ہوتا ہے۔ بدل کرنا حرف اصلی سے جیسے قَالَ وبَاعَ۔ اور بدل کرنا حرف زاید سے جیسے ضُوْرِبَ اور بُوْیِعَ کہ واو بدلا ہوا الف ضَارَبَ اور بَایَعَ سے ہے اور وہ الف زاید ہے اور بدل کرنا ایسے حرف سے کہ وہ خود بدلا ہوا ہے جیسے یُدْعَی کہ الف اسمین یا سے بدلا ہوا ہے اور یا بدلا ہوا واو سے ہے۔

چھٹے ادغام ہے یعنی ایک حرف کو اِسکے ہمجنس دوسرے حرف مین شامل کرنا جیسے مَدَّ کہ اصل مین مَدَدَ تھا دو حرف ایک جنس کے جمع ہوے ایک کو دوسرے مین ادغام کیا اول کو مُدغَم کہتے ہین دوسرے کو مدغم فیہ۔

ساتوین قلب یعنی مقدم موخر کرنا فا کو بجاے عین کے اور عین کو بجاے

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

فا کے لانا جیسے اَعْقَل سے عاقِل -

آٹھوین - بین بین یعنی ہمزہ کو درمیان مخرج ہمزہ اور درمیان مخرج اس حرف کے کہ موافق حرکت ہمزہ یا ماقبل ہمزہ کے ہو پڑھنا مثلاً سُئِل کو درمیان مخرج ہمزہ اور درمیان مخرج یا کے یا درمیان مخرج واو کے پڑھین -

تخفیف ہمزہ کی تین طرح پر ہوتی ہے -

اوّل ہمزہ کو الف سے بدلنا -

دوسرے ہمزہ کو گرانا -

تیسرے بین بین پڑھنا ہمزہ کو -

قوانین مہموز

(۱) جو ہمزہ تنہا ساکن ہو اسم یا فعل مین جائز ہے کہ اسکو بدل لین اس حرف علت سے جو موافق حرکت ماقبل ہمزہ کے ہووے جیسے رَاسٌ بُوسٌ ذِیبٌ کہ اصل مین رَاْسٌ بُؤسٌ ذِئبٌ تھا ہمزہ ساکن کو رَاْسٌ مین الف سے بدل کیا کیونکہ اسکے ماقبل مین فتحہ ہے الف اسکے موافق ہے بُؤسٌ مین واو سے بدلا ضمہ ماقبل کی وجہ سے ذِئبٌ مین کسرہ ماقبل کے سبب یا سے بدلا گیا -

(۲) جس جگہ دو ہمزہ اول کلمہ مین جمع ہووین اور اول متحرک اور دوسرا ساکن ہو واجب ہے کہ دوسرے ہمزہ کو اس حرف علت سے بدل کرین جو موافق حرکت ہمزۂ اول کے ہو جیسے اٰمَنَ اُوْمِنَ اِیمَانًا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کہ اصل مین اَاْمن - اُاْمِنَ - اِئْمَانًا تھا اول مین ہمزۂ ثانی ساکن کو بسبب فتحہ ہمزہ اول کے الف سے بدل کرلیا دوسرے مین ضمہ کی وجہ سے واو سے تیسرے مین کسرہ ہمزہ اول کے باعث یا سے بدل کیا۔

(۳) اگر ہمزۂ منفردہ متحرک ہو اور ماقبل اسکا ساکن تو جائز ہے کہ حرکت ہمزہ کی نقل کرکے ماقبل کو دین اور ہمزہ کو تخفیف کے لیئے حذف کردین جیسے یَسَلُ - وَقَدَ - فَلَحَ - کہ اصل اسکی یَسْئَلُ اور قَدْ اَفْلَحَ تھی۔ حرکت ہمزہ کی نقل کرکے ماقبل جو حرف ساکن تھا اسکو دیگئی اور ہمزہ کو گرادیا گیا۔

(۴) جو ہمزہ متحرک ہو اور اسکے ماقبل واو خواہ یا زائدہ ساکن ہو تو جائز ہے کہ اس ہمزہ کو جنس ماقبل سے بدل لیا جاوے یعنی اگر ہمزہ کے ماقبل واو ہے تو ہمزہ کو واو سے بدل لیین اور اگر ماقبل یا ہے تو ہمزہ کو یا سے بدل لیا جاوے بعد بدلنے ہمزہ کے بسبب جمع ہوجانے دو حرف یک جنس کے ادغام واجب ہے جیسے اُخَیَّسٌ کہ اصل اسکی اُخَیْئِسٌ تھی ہمزہ کو یا سے بدل کر یا کو یا مین ادغام کیا ایسے ہی مَقْرُوَّۃٌ کہ اصل مین مَقْرُوْءَۃٌ تھا ہمزہ کو واو سے بدل کر واو کو واو مین ادغام کیا۔

(۵) جو ہمزہ متحرک ہو اور اسکا ماقبل ساکن ہو لیکن ماقبل اسکے واو اور یا اور الف اور نون انفعال نہو وے تو جائز ہے کہ حرکت ہمزہ کو نقل کرکے ماقبل کو دین اور ہمزہ کو حذف کردین جیسے سَلْ کہ اصل مین اِسْئَلْ تھا حرکت ہمزہ کی نقل کرکے ماقبل کو یعنی سین کو دی اور ہمزہ کو

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

خذف کردیا اور ہمزہ وصل کو بسبب استغنا کے گرادیا۔

(۶) جو ہمزہ متحرک بعد ہمزہ متحرک کے آوے اُسکو یا سے بدل لیتے ہین اگر وہ خود مکسور ہو یا ہمزہ سابقہ مکسور ہووے جیسے اَیِمَّۃٌ کہ اصل مین أَئْمِمَۃٌ تھا حرکت میم اول کی نقل کرکے ہمزہ کو دے میم کو میم مین ادغام کردیا بعدہ بموجب قاعدہ مذکورہ بالا کے ہمزہ ثانی کو یا سے بدل کردیا۔ اَیِمَّۃ فہوا۔

(۷) جس جگہ دو ہمزہ جمع ہون اور دونون متحرک ہون لیکن ہمزہ اول و دوم مکسور نہو بلکہ مضموم یا مفتوح ہو تو ہمزہ دوم کو واو سے بدل لیتے ہین جیسے اُوَادِمُ کہ اصل مین أَأَدِمُ تھا ہمزہ دوم کو واو سے بدل کرلیا۔

(۸) جو ہمزہ ساکن بعد متحرکہ کے لام کلمہ مین واقع ہووے اسکو یا سے بدل لیتے ہین جیسے قَرِئِیْ کہ اصل اسکی قَرِءْءٌ تھی ہمزہ اول متحرک دوم ساکن دوسرے کو یا سے بدل کرلیا۔

(۹) جو ہمزہ ساکن بعد ہمزہ ساکن کے لام کلمہ مین واقع ہووے اُسکو یا سے بدل لیتے ہین۔

(۱۰) جو ہمزہ متحرک بعد ہمزہ متحرک کے لام کلمہ مین واقع ہووے اُسکو یا سے بدل لیتے ہین جیسے قَرَائِی کہ اصل مین قَرَءٌ تھا ہمزہ دوم کو یا سے بدل کرلیا اور یا کو الف سے بدل کیا۔

(۱۱) جو ہمزہ متحرک بعد ہمزہ ساکن کے لام کلمہ مین اوے یا سے

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بدل لیتے ہین جیسے قَرَی کہ اصل مین قَرَءَ تھا۔

(۱۲) جو ہمزہ منفردہ مفتوحہ بعد کسرہ کے آوے جائز ہے کہ اسکو یا سے بدل کرلین اور اگر بعد ضمہ کے آوے تو اُسکو واو سے بدل لیتے ہین جیسے مِیَرٌ کہ اصل مین مِئَرٌ تھا جُوَنٌ کہ اصل مین جُؤَنٌ تھا۔

(۱۳) جبکہ کسی کلمہ مین دو ہمزہ سے زیادہ جمع ہون تو اُسوقت تخفیف کیا جاویگا ہمزہ دوم اور ہمزہ چہارم اور ہمزہ اول اور ثالث اور پنجم مین کچھ تغیر نہوگا۔

(۱۴) اگر دو ہمزہ دو کلمہ مین جمع ہون تو جائز ہے دونون کو ثابت رکھنا اور دونون کو تخفیف کرنا۔

معتل کی دو قسمین ہین مفرد اور لفیف معتل مفرد وہ ہے جسمین ایک حرف علت ہووے۔ لفیف وہ ہے جسمین دو حرف علت ہون۔

معتل مفرد کی تین قسمین ہین۔ اول معتل فا جسمین فا کی جگہ حرف علت ہو جیسے وَعَدَ اور اسکو مثال بھی کہتے ہین معتل فا کی دو قسمین ہین اگر فا کی جگہ حرف علت واو ہے اسکو معتل واوی کہتے ہین جیسے وَعَدَ اور اگر فا کی جگہ یا ہے تو اسکو معتل یا جیسے یَسَرَ۔

معتل واوی پانچ باب سے آتا ہے ضَرَبَ سے جیسے وَعَدَ یَعِدُ فتح سے جیسے وَضَعَ۔ یَضَعُ سَمِعَ سے جیسے وَجِلَ یَوْجَلُ کَرُمَ سے جیسے وَعُثَ یَوْعُثُ حَسِبَ سے جیسے وَثِقَ یَثِقُ۔

معتل یائی پانچ باب سے آتا ہے ضرب سے جیسے یَسَرَ یَیْسِرُ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بمعنی قمار بازی کردن سمِعَ سے جیسے یَتِمَ یَیْتَمُ کرُمَ سے جیسے یُسُرَ یَیْسُرُ بمعنی آسان شدن فتح سے جیسے یَنَعَ یَیْنَعُ حَسِبَ سے جیسے یَسَِنَ یَیْسِنُ۔

دوم معتل عین جسمین عین کلمہ کی جگہ حرف علت ہو اور اُسکو اجوف بھی کہتے ہین اُسکی بھی دو قسمین ہین اجوف یائی اور واوی اجوف واوی تین باب سے آتا ہے نَصَرَ سے جیسے قَالَ یَقُولُ سَمِعَ سے جیسے خَافَ یَخَافُ ضَرَبَ سے فَاحَ یَفُوحُ۔

معتل یائی تین باب سے آتا ہے سَمِعَ سے جیسے حَارَ یَحِیرُ ضَرَبَ سے جیسے بَاعَ یَبِیعُ نَصَرَ سے جیسے غَاطَ یَغُوطُ۔

سوم معتل لام جسمین لام کلمہ کی جگہ حرف علت ہووے اُسکو ناقص بھی کہتے ہین وہ بھی دو طرح پر ہے یائی۔ اور واوی۔ ناقص واوی پانچ باب سے آتا ہے نَصَرَ سے جیسے قَذَا یَقْذُو سَمِعَ سے جیسے رَضِیَ یَرْضٰی کَرُمَ سے جیسے سَرُوَ یَسْرُوُ فتح سے جیسے فَادَ یَفَادُ ضَرَبَ سے جیسے حَنَا یَحْنُو۔

ناقص یائی بھی پانچ باب سے آتا ہے ضَرَبَ سے جیسے دَرٰی یَدْرِی فتح سے جیسے ضَنٰی یَضْنٰی سَمِعَ سے جیسے قَحِیَ یَقْحٰی کَرُمَ سے جیسے بَذُمَ یَبْذُمُ نصر سے جیسے بَطٰی۔

لفیف کی دو قسمین ہین لفیف مفروق اور لفیف مقرون مفروق وہ ہے کہ جسکے فا کلمہ اور لام کلمہ مین حرف علت ہو۔ مقرون وہ ہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کہ جسمین عین اور لام کلمہ کی جگہ حرف علت ہو لفیف مفروق تین باب سے
آتا ہے ضرب سے زیادہ آتا ہے جیسے وَشٰی وَفٰی حسب سے
جیسے وَلِیَ سمع سے جیسے وَجِیَ لفیف مقرون دو باب سے آتا ہے
سمع سے جیسے ہَوِیَ یَہْوٰی ضرب سے جیسے طَوٰی یَطْوِی۔

قوانین معتل

(۱) واو مضموم خواہ مکسور جو اول کلمہ مین ہو یا واو مضموم جو وسط کلمہ مین ہو جائز ہے کہ اُسکو ہمزہ سے بدل کرلین جیسے اُجُوہٌ اور اُقِّتَتْ کہ اصل مین وُجُوہٌ اور وُقِّتَتْ تھا اور اِشَاحٌ کہ اصل مین وِشَاحٌ تھا۔

(۲) جو حرف علت کہ ساکن ہو اور کسی حرف مین ادغام نہو اور بعد کسرہ کے پڑے تو اس حرف علت کو یا سے بدل لینگے جیسے مِیزَانٌ مِیعَادٌ کہ اصل مین مِوْزَانٌ اور مِوْعَادٌ تھا۔

(۳) جو حرف علت ساکن بعد ضمہ کے آوے اُسکو واو سے بدل لینگے جیسے یُوْقِنُ اور مُوْقِنٌ کہ اصل مین یُیْقِنُ اور مُیْقِنٌ تھا اور جیسے وُوْعِدَ کہ اصل مین وُاعِدَ تھا۔

(۴) جو واو فعل مستقبل مین درمیان علامت مضارع مفتوح اور کسرہ کے آوے تو واجب ہے کہ اُس واو کو حذف کردین جیسے یَعِدُ اور یَضَعُ کہ اصل اِسکی یَوْعِدُ اور یَوْضَعُ تھی۔

(۵) جو واو کہ فا فَعَلَ کی جگہ ہووے یعنی مثال واوی کے مصدر مین فا کلمہ کی جگہ ہووے اور اُسکے فعل سے واو گر گئی ہو تو مصدر سے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بھی حذف کیجاویگی جیسے کہ عِدَۃٌ کہ اصل اسکی وِعْدٌ ہے۔

(۶) جو واو اور یا کہ باب افتعال کے فا کی جگہ واقع ہووے اور ہمزہ سے بدلا ہوا ہو تو اُسکو تا سے بدل کرتا ءِ افتعال مین ادغام کردین جیسے اِتَّقَدَ اور اِتَّسَرَ کہ اصل مین اِوْتَقَدَ اور اِیْتَسَرَ تھا واو یا کو تا سے بدل کرتاءِ افتعال مین ادغام کردیا۔

(۷) جس جگہ دو واو متحرک اول کلمہ مین جمع ہون واجب ہے کہ اول کو ہمزہ سے بدل کرین جیسے اُوَاصِلُ اور اُوَلُ کہ اصل انکی وُوَاصِلُ اور وُوَلُ تھی دو واو اول کلمہ مین جمع ہووے اول واو کو ہمزہ سے بدل کرلیا۔

(۸) جو واو یا کہ متحرک ہووے حرکت اصلی سے اور ماقبل اسکا مفتوح ہو فتحہ لازمی سے یعنی فتحہ اس کلمہ مین ثابت ہووے تو واجب ہے کہ اس واو یا کو الف سے بدل کرلین لیکن بچند شرط۔ اول یہ کہ وہ کلمہ ناقص نہو یعنی لام کلمہ مین حرف علت نہو۔ دوم یہ کہ واو خواہ یا برابر فا کلمہ کے نہو۔ سوم یہ کہ بعد اس واو یا کے ایسا حرف علت نہو جو ساکن ہو اور حرکت ماقبل کی اسکے موافق ہو۔ چہارم یہ کہ بعد اس واو یا کے الف تثنیہ نہو اور نہ یاے مشدد اور نہ نون تاکید۔ اور کلمہ فَعَلَانٌ اور فعلی کے وزن پر نہو۔ پنجم یہ کہ وہ کلمہ ایسے کلمہ کے معنی مین نہو جسمین واو یا کا قائم رکھنا واجب ہو اور یہ الف جو واو خواہ یا سے بدلا گیا ہے جب کسی کے ساتھ ساکن لفظی یا تقدیری متصل ہوگا تو الف مذکور حذف ہوجاویگا۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مثال اسکی قَالَ اور بَاعَ ہے کہ دراصل قَوَلَ اور بَیَعَ تھا۔

(۹) جو واو اور یا کہ عین ماضی مجہول کی جگہ ہووے اور اسکے معروف مین تعلیل پاچکا ہو اسکے کسرہ کو بجاے ضمہ ماقبل کے لیجاوینگے اور واو کو یا کرین جیسے قِیْلَ اور اُنْقِیْدَ کہ اصل مین قُوِلَ اور اُنْقُوِدَ تھا کسرہ واو کو بجاے ضمہ ماقبل کے لیگئے بعدہ قاعدہ پایا واو ساکن ماقبل اسکا مکسور اسکو یا سے بدل کر لیا قِیْلَ اور اُنْقِیْدَ ہوا۔

اور یا صرف کسرہ دور کردینگے جیسے قُوْلَ کہ اصل مین قُوِلَ تھا۔

(۱۰) فا کلمہ ماضی ثلاثی مجرد کو واو ہو خواہ یا بعد حذف ہونے عین کے بسبب اجتماع ساکنین کے کسرہ دیتے ہین اگر بائی ہو یا باب مکسور العین سے ہو جیسے خِفْنَ کہ اصل مین خَوِفْنَ تھا واو کو الف سے بدل کیا اور الف بسبب اجتماع ساکنین کے گر گیا بعدہٗ خا کو کسرہ دیا کہ دلالت کرے باب پر۔ اور اگر بائی یا مکسور العین نہو تو فا کلمہ کو ضمہ دیا جاتا ہے جیسے قُلْنَ کہ اصل مین قَوَلْنَ تھا واو کو بقاعدہ واو متحرک ماقبل مفتوح الف سے بدل لیا اور الف بسبب جمع ہوجانے دو ساکن کے یعنے الف اور لام کے گر گیا بعدہٗ قاف کو ضمہ دیا تاکہ واو محذوف شدہ پر دلالت کرے۔

(۱۱) مصدر باب افعال و استفعال مین واو کو یا سے بدل لیتے ہین جبکہ علامت استقبال مضموم ہووے جیسے یُیْسِرُ سے یُوْسِرُ۔

(۱۲) جو واو اور یا کہ عین کلمہ صیغہ اسم فاعل مین ہو اور اسکے فعل مین

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

تعلیل ہوی ہو تو واجب ہے کہ اس واو خواہ یا کو ہمزہ سے بدل کر لین جیسے قائِلٌ کہ اصل مین قاوِلٌ تھا۔

(۱۳) جو حرف علت کہ آخر کلمہ مین ہو اگرچہ قبل تا عارض کے ہووے کہ کبھی وہ تا ہووے اور کبھی نہین اور ماقبل اسکے الف زاید پڑے اُسکو ہمزہ سے بدل لینگے جیسے کِسَاءٌ اور رِدَاءٌ کہ اصل مین کِسَاوٌ اور رِدَایٌ تھا۔

(۱۴) جو واو مصدر یا جمع مین بجائے عین کلمہ کے ہو اور اُسکے پہلے کسرہ ہو اور فعل مین یا واحد مین اسکے تعلیل ہوئی ہو یا کہ واحد مین ساکن ہووے اور جمع مین الف سے پہلے واقع ہووے تو اُس واو کو یا سے بدل لیتے ہین لیکن ناقص مین بدل نہوگا جیسے قِیَامٌ و ثِیَابٌ کہ اصل مین قِوَامٌ تھا اور جیاد کہ اصل مین جِوَادٌ تھا۔

اصول مضاعف

(۱) جب دو حرف ایک جنس کے ایک کلمہ مین جمع ہون اور اول ساکن دوسرا متحرک بحرکت لازمی تو ادغام واجب ہے جیسے مَدٌّ کہ اصل اسکی مَدْدٌ تھی ایسے ہے اِحْمَرَّ کہ اصلی صورت اسکی اِحْمَرَرَ تھی۔ ادغام کے معنی لغوی ایک شی کو دوسرے شی مین داخل کرنا بعدہ مستعمل ہوا ہے ایک حرف کو دوسرے حرف مین داخل کرنے مین۔

(۲) ایسے ہے اگر دو حرف ایک جنس کے ایک کلمہ مین جمع ہون اور اول متحرک ہو اور دوسرا ساکن تب بھی ادغام واجب ہے اور اگر حرف دوم کی حرکت لازمی نہو بلکہ عارضی ہو بسبب امر منفصل کے تو ادغام جائز ہے جیسے اُمْدُدِ الْقَوْمَ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اِس مثال مین دال دوم کی حرکت عارضی ہے کہ بسبب جمع ہو جانے دو ساکن کے کسرہ دیا گیا ہے لہذا اِس جگہ ادغام ضرور نہین اور حرف دوم کی سکون لازمی ہے کہ کبھی اُسکو حرکت نہین آسکتی تو ادغام ہرگز نہین ہو سکتا ور اگر حرف دوم کا سکون عارضی ہو کہ کبھی اُسکو حرکت آجاتی ہے تو ادغام جائز ہے اور اِس حرف کو حرکت کسرہ دیجاویگی یا فتحہ اور ضمہ بھی دیا جادیگا اگر حرف اول مضموم ہووے - اور حالت وقف مین حرکت دینے کی کچھ حاجت نہین ہے جیسے مُدَّ کہ اصل اسکی اُمْدُدْ تھی جب ادغام کرنا چاہا تو دال دوم کو کسرہ یا فتحہ یا ضمہ دیا اور دال اول کے ضمہ کو ماقبل کو دیا چونکہ ہمزہ وصل کی ضرورت نرہی اسکو گرادیا پس حرکت دینا دال دوم کو حالت وصل مین ہے جبکہ اسکو مابعد سے ملایا جاوے ورنہ حالت وقف مین حرکت دینا ضرور نہین ہے ادغام حرف متحرک کا اسکو ساکن کرکے کیا جاویگا - اور حرکت اِسکی نقل کرکے ماقبل کو دیجاویگی اگر ماقبل اِسکے ساکن ہووے یا مدّہ نہو اور اگر ماقبل اِسکا متحرک ہو یا مدّہ تو حرکت اسکی نقل کرکے ماقبل کو دینگے پھر حرف اول کو دوم مین ادغام کرینگے -

(۳) اگر دو کلمون مین دو حرف ایک جنس کے جمع ہون تو جو ساکن ہو اور مدّہ نہین اسکا ادغام واجب ہے اور ادغام متحرک کا جائز ہے اگر ماقبل اِسکے متحرک یا مدّہ ہے اور دوسرا بھی متحرک ہے ورنہ ادغام نہوگا -

احوال نسبت

نسبت اسم کے آخر مین یاء مشدد لگائی جاتی ہے تاکہ دلالت کرے اسم کے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

منسوب ہونے پر طرف موصوف اِس اسم کے عام ہے کہ وہ اسم نام کسی شخص کا خاندان سے ہو یا کسی شہر کا نام ہو جیسے عَرَبی یعنی وہ شی جو منسوب ہے طرف عرب کے اور یاء مشدد کبھی مبالغہ کے واسطے بھی لاحق ہوتی ہے جیسے اَحمَرِیٌّ بمعنی بسیار سرخ اور نیز مصدر ہونے پر دلالت کرتی ہے لیکن اسوقت تا زیادہ کیجاتی ہے جیسے فاعلیۃ مفعولیۃ - اور یہ یاء مشدد فعل اور حرف مین لاحق نہین ہوتی مگر جسوقت کسی شخص خواہ شی کا نام ہو -

منسوب الیہ مین اگر تاء تانیث ہو اُسکو گرا دینگے خواہ وہ اسم علم ہو جیسے مکۃ خواہ علم نہو جیسے کوفہ مین کہا جاویگا کُوفِیٌّ اور اِمرَاۃٌ کُوفِیَۃٌ جبکہ کوفہ مین یاء نسبت لاحق ہوئی تاء تانیث اسکی گر گئی اور چونکہ صفت مونث کی ہے اسکی موافقت کے واسطے تاء تانیث بڑھا دیگئی -

احکام یاء نسبت سے یہ ہے کہ زوائد کو حذف کر دیتے ہین جیسے علامت تثنیہ اور جمع صحیح ہے اور جو اِسکے مشابہ ہین جیسے عشرون و اثنان جب انمین یاء نسبت لاحق کی گئی تو علامت تثنیہ و جمع گر جاویگی زیدان کی طرف نسبت کرینگے تو زیدی کہینگے لیکن جس صورت مین تثنیہ و جمع مع علامت کے علم ہو جاوین اور اسکا اعراب حرکت سے آنے لگے تو اِس صورت مین علامت تثنیہ و جمع نہین گریگی جیسے قِنَّسْرِینِیٌّ -

اور یاء نسبت کے احکام سے ہے کہ جو یاء مشدد کہ بعد اکثر دو حرف کے ہے اُسکو حذف کر دیتے ہین - جیسے کُرسِیّ - و شافِعِیٌّ -

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

حصہ سوم علم اشتقاق

معنی اشتقاق کے ایک لفظ کا فرع ہونا دوسرے لفظ کے واسطے فرع کو مشتق کہتے ہین اصل کو مشتق منہ علامت اشتقاق کی یہ ہے کہ اصل اور فرع دونون موافق ہون حرف اصلی مین اور معنی مین تھوڑے سے تغیر کے ساتھ لفظ مین خواہ معنی مین تغیر ہو جیسے ضَرْبٌ اور ضَرَبَ خواہ نہو جیسے قتل ومقتل۔

طریقہ شناخت حرف زائد کا اشتقاق کی راہ سے یہ ہے کہ مبداء اشتقاق اور گردان کا ملاحظہ کیا جاوے اگر ئمین یہ حرف نہین ہے تو معلوم ہوگا کہ یہ حرف زائد ہے اور طریقہ شناخت حرف اصلی کا یہ ہے کہ اگر وہ حرف مشتق منہ مین مذکور ہووے تو معلوم ہوگا کہ وہ حرف اصلی ہے جیسے ہمزہ اَحْمَد کا کہ مشتق منہ اور تمام گردان مین موجود نہین ہے یعنی حمد و حامد و محمود و محمد وغیرہ مین نہین ہے۔

فصل

اشتقاق کی تین قسم ہین۔ ایک صغیر دوم کبیر سوم اکبر۔

اشتقاق صغیر یہ ہے کہ حروف اصل اور فرع کے متحد ہون اور ترتیب مین بھی موافق ہون جیسے ضَرْبٌ اور ضَرَبَ

اشتقاق کبیر یہ ہے کہ حروف اصل اور فرع کے متحد ہون لیکن ترتیب مین مختلف ہون جیسے جبذ جذب سے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اشتقاق اکبر یہ ہے کہ اصل اور فرع کے حروف مخرج مین متحد ہون جیسے نعق اور نہق۔

حصہ چہارم علم لغت ہے

اسکی واقفیت علم ادب وتصنیفات زبان دانون کی معرفت پر موقوف ہے لہذا ذکر اسکا ملتوی کیا گیا۔

حصہ پنجم علم نحو

علم نحو وہ علم ہے کہ جس سے احوال کلمہ کا من حیث الاعراب والبنا معلوم ہوتا ہے۔

فصل

کلمہ وہ لفظ مفرد ہے جو معین کیا جاوے واسطے معنی مفرد کے اور اسکی تین قسمین ہین۔ اسم۔ فعل۔ حرف۔

اسم وہ کلمہ ہے کہ معنی مفرد کے واسطے وضع کیا جاوے اور اپنے معنی پر دلالت کرنے مین غیر کا محتاج نہووے اور اُسمین کوئی زمانہ نہووے۔ جیسے زیدٌ۔

فعل وہ کلمہ ہے جو معنی مفرد کے واسطے وضع کیا جاوے اور اپنے معنی پر دلالت کرنے مین دوسرے کا محتاج نہووے اور اسمین تین زمانہ سے ایک زمانہ پایا جاوے جیسے ضَرَبَ۔

حرف وہ کلمہ ہے جو معنی مفرد کے واسطے وضع کیا جاوے اور اپنے معنی پر دلالت کرنے مین دوسرے کا محتاج ہووے جیسے مِن کہ وضع اسکی ابتدا کے معنی کے واسطے ہے اور مِن اِس معنی پر بغیر دوسرے کلمہ کے دلالت نہین کرتا جب تک وہ اسم ذکر نہ کیا جاوے جس جگہہ سے ابتدا ہوتی ہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مثلاً بصرہ بس کہا جاوے سِرْتُ مِنَ الْبَصْرَۃِ۔

فصل

کلام وہ لفظ ہے جو شامل ہو دو یا زیادہ کلمون کو اور ان مین آپس مین اسناد ہووے یعنی ایک کلمہ دوسرے کی طرف نسبت کیا گیا ہووے چونکہ حرف مُسْنَد اور مُسْنَدٌ الیہ نہین ہوتا۔ لہذا کلام مین یا دو اسم ہونگے جیسے زَیْدٌ قَائِمٌ اور اسکو جملہ اسمیہ کہتے ہین اور یا ایک اسم اور ایک فعل ہوگا جیسے ضَرَبَ زَیْدٌ۔ اسکو جملہ فعلیہ کہتے ہین۔

فصل

اسم کی باعتبار اعراب کے دو قسم ہین مُعْرَبْ اور مَبْنِی معرب وہ اسم ہے جسکا آخر مختلف ہووے عامل کے مختلف ہونے سے جیسے زَیْد کہ اگر عامل فاعل کو تقاضا کریگا تو آخر کو ضمہ ہوگا جیسے ضَرَبَ زَیْدٌ اور اگر عامل مفعول کو چاہے گا تو آخر کو نصب ہوگا جیسے ضَرَبْتُ زَیْداً اور اگر عامل کسرہ دینے والا ہوگا تو کسرہ آجائیگا جیسے مَرَرْتُ بِزَیْدٍ۔ مبنی وہ اسم ہے جسکا آخر عامل کے مختلف ہونے سے بدلے نہین جیسے ہٰؤُلَاءِ۔ کہ ضَرَبَ ہٰؤُلَاءِ۔ اور مَرَرْتُ بِہٰؤُلَاءِ۔ اور ضَرَبْتُ ہٰؤُلَاءِ تینون حالت مین یکسان ہے۔

فصل

مرکب کی دو قسم ہین مفید اور غیر مفید مفید وہ ہے کہ جب بولنے والا خاموش ہووے تو سننے والے کو خبر یا طلب معلوم ہووے اور اسکو جملہ بھی کہتے ہین اور جملہ دو قسم پر ہے خبریہ اور انشائیہ۔ خبریہ وہ ہے کہ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

جسکے کہنے والے کو صدق اور کذب سے موصوف کرسکین اسکی دو قسمین ہین
اول وہ جسکا جزؤ اول اسم ہو اُسکو جملۂ اسمیہ کہتے ہین جیسے زَیْدٌ عَالِمٌ یعنے
زید دانا ہے اس جملہ مین جزؤ اول یعنی زَیْدٌ مسند الیہ ہے اور اُسکو مبتدا
بھی کہتے ہین۔ اور جزؤ دوم مسند ہے جسکو خبر بھی کہتے ہین۔
دوم یہ کہ جزؤ اول اسکا فعل ہو اُسکو جملۂ فعلیہ کہتے ہین جیسے ضَرَبَ زَیْدٌ۔
زید نے مارا جزؤ اول مسند ہے اُسکو فعل کہتے ہین اور جزؤ دوم مسند الیہ
ہے اسکو فاعل بھی کہتے ہین۔ اسم مسند اور مسند الیہ ہو سکتا ہے
فعل مسند ہوتا ہے مسند الیہ نہین ہوتا اور حرف نہ مسند ہوتا ہے نہ مسند الیہ۔

فصل

جملۂ انشائیہ وہ ہے کہ جسکے کہنے والے کو صدق اور کذب سے موصوف
نکرسکین اور اسکے چند اقسام ہین۔ امر جیسے اِضْرِبْ نہی جیسے لَا تَضْرِبْ
استفہام جیسے ہَلْ ضَرَبَ زَیْدٌ۔ کیا زید نے مارا ہے علٰی ہٰذا القیاس
تمنی ترجی وغیرہ جیسے لَیْتَ زَیْدًا حَاضِرٌ یعنی کاش زید حاضر ہوتا۔

فصل

مرکب غیر مفید وہ ہے کہ جب متکلم کلام کرکے خاموش ہو تو سننے والے کو
نہ کوئی خبر معلوم ہو نہ طلب اسکی تین قسمین ہین۔
اول مرکب اضافی یعنی مضاف و مضاف الیہ سے مرکب ہو جیسے غُلَامُ زَیْدٍ
یعنی زید کا غلام جزؤ اول کو مضاف کہتے ہین اور جزؤ دوم کو مضاف الیہ
اور مضاف الیہ کو ہمیشہ کسرہ ہوتا ہے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

دوم - مرکب بنائی اور وہ یہ ہے کہ دو اسم کو ایک کیا جاوے اور اسم دوم شامل ہووے حرف کو جیسے اَحَدَ عَشَرَ بمعنی گیارہ کہ اصل اسکی اَحَدٌ وَعَشَرٌ ہے اول اسم اَحَدٌ ہے دوسرا عَشَرٌ اور عَشَرٌ کے ساتھ واو عاطفہ شامل ہے واو کو حذف کرکے دونون اسم کو ایک کیا اور یہ دونون اسم مبنی ہوتے ہین فتحہ پر -

سوم مرکب بنائی وہ یہ ہے کہ دو اسم کو ایک کیا جاوے اور دوسرا اسم حرف کو شامل نہووے جیسے بَعْلَبَكُّ کہ اصل اسکی بَعْلَ بَكٌّ ہے جزو اول مبنی ہوتا ہے فتحہ پر جزو دوم معرب ہے -

فائدہ - مرکب غیر مفید ہمیشہ جملہ کا جزو ہوتا ہے جیسے غُلَامُ زَیْدٍ قَائِمٌ کہ غُلَامُ زَیْدٍ مبتدا ہے اور قَائِمٌ خبر ہے - اور یہ بھی واضح رہے کہ کوئی جملہ کمتر دو کلمہ سے نہین ہوتا خواہ دونون کلمہ لفظون مین موجود ہون — جیسے ضَرَبَ زَیْدٌ اور یا ایک کلمہ لفظون مین موجود ہووے اور دوسرا مقدر ہووے جیسے اِضْرِبْ کہ اسمین ضمیر اَنْتَ کی پوشیدہ ہے اور دو کلمون سے زیادہ بھی کلام مین موجود ہوتے ہین اور زیادہ کی کوئی حد نہین ہے -

فصل

شناخت اسم کی یہ ہین کہ اسکی شروع مین یا تو الف لام ہووے اور یا اسکے اول مین حرف جر ہووے جیسے اَلْحَمْدُ کہ اسکے اول مین الف لام ہے اور بِزَیْدٍ کہ اسکے اول مین با حرف جارہ ہے یا اسکے آخر مین

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

تنوین ہووے جیسے زَیدٌ یا مسند الیہ ہووے جیسے زَیدٌ زَیدٌ قائمٌ مین
یا مضاف ہووے جیسے غلامُ غلامُ زید مین یا اسکی تصغیر ہووے جیسے
قُرَیشٌ یا اُسکو نسبت کیا ہووے جیسے بغدادیٌ یا تثنیہ ہووے جیسے
رَجُلانِ یا جمع ہووے جیسے رِجالٌ یا موصوف ہووے جیسے رَجُلٌ عالمٌ یا تا
متحرک اسکی آخر مین لاحق ہووے جیسے ضَارِبَۃٌ

فعل کی شناخت یہ ہے کہ اسکے اول مین قد ہووے جیسے قَد ضَرَبَ
یا اُسکے اول مین سین ہووے جیسے سَیَضرِبُ یا اسکے اول مین سوف
ہووے جیسے سَوفَ یَضرِبُ یا اسکے اول مین حرف جزم ہووے جیسے
لَم یَضرِبْ یا ضمیر مرفوع متصل اسمین لاحق ہووے جیسے ضَرَبتُ یا تای
ساکن جیسے ضَرَبَتْ یا امر ہو جیسے اِضرِبْ یا نہی ہووے جیسے لَا تَضرِبْ۔

حرف کی علامت اور شناخت یہ ہے کہ کوئی علامت فعل اور اسم کی
علامت سے اسمین نہووے۔

فصل

تمام حروف مبنی ہین اور فعلون مین سے فعل ماضی اور امر حاضر معروف اور فعل
مضارع جبکہ اسکے ساتھ نون جمع مونث کا ہووے یا نون تاکید مبنی ہین اور اگر فعل
مضارع کے ساتھ نون تاکید یا نون جمع مونث نہووے تو اسوقت معرب ہے اسم
مین سے جو اسم مبنی اصل کے مشابہ ہووے وہ مبنی ہے اور اُسکو اسم غیر متمکن کہتے ہین اور
جو اسم کہ مبنی اصل کے مشابہ نہووے وہ مُعرَب ہے اُسکو اسم متمکن کہتے ہین اور مبنی اصل
تین چیز ہین۔ فعل ماضی اور امر حاضر معروف اور جملہ حروف۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

فصل

اسم غیر متمکن یعنی مبنی کی آٹھ قسم ہیں - اول ضمیریں اور وہ ستر ضمیر ہیں -

چودہ مرفوع متصل

ضَرَبْتُ - ضَرَبْنَا - ضَرَبْتَ - ضَرَبْتُمَا - ضَرَبْتُمْ - ضَرَبْتِ - ضَرَبْتُمَا -
ضَرَبْتُنَّ - ضَرَبَ - ضَرَبَا - ضَرَبُوا - ضَرَبَتْ - ضَرَبَتَا - ضَرَبْنَ -

چودہ مرفوع منفصل

اَنَا - نَحْنُ - اَنْتَ - اَنْتُمَا - اَنْتُمْ - اَنْتِ - اَنْتُمَا - اَنْتُنَّ - هُوَ
هُمَا - هُمْ - هِيَ - هُمَا - هُنَّ -

چودہ منصوب متصل

ضَرَبَنِي - ضَرَبَنَا - ضَرَبَكَ - ضَرَبَكُمَا - ضَرَبَكُمْ - ضَرَبَكِ - ضَرَبَكُمَا
ضَرَبَكُنَّ - ضَرَبَهُ - ضَرَبَهُمَا - ضَرَبَهُمْ - ضَرَبَهَا - ضَرَبَهُمَا - ضَرَبَهُنَّ -

چودہ منصوب منفصل

اِيَّايَ - اِيَّانَا - اِيَّاكَ - اِيَّاكُمَا - اِيَّاكُمْ - اِيَّاكِ - اِيَّاكُمَا - اِيَّاكُنَّ
اِيَّاهُ - اِيَّاهُمَا - اِيَّاهُمْ - اِيَّاهَا - اِيَّاهُمَا - اِيَّاهُنَّ -

چودہ مجرور متصل

لِي - لَنَا - لَكَ - لَكُمَا - لَكُمْ - لَكِ - لَكُمَا - لَكُنَّ - لَهُ - لَهُمَا - لَهُمْ - لَهَا - لَهُمَا - لَهُنَّ -

دوسری قسم اسم غیر متمکن کی اسمائے اشارات ہیں وہ یہ ہیں -

ذَا ذَانِ وَذَيْنِ وَتَا وَتِيْ وَتِهْ وَذِهْ وَذِهِيْ وَتِهِيْ - وَتَانِ
وَتَيْنِ وَاُولَاءِ بمد واُولٰى بلا مد -

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

تیسری قسم اسماے موصولہ ہین وہ یہ ہین -

اَلَّذِیْ - اَللَّذَانِ - وَاللَّذَیْنِ - وَالَّذِیْنَ - اَلَّتِیْ - اَللَّتَانِ - اَللَّتَیْنِ

وَاللَّاتِیْ وَاللَّوَاتِیْ - وَمَا وَمَنْ - وَاَیُّ - وَاَیَّۃٌ -

اور الف لام بمعنی اَلَّذِیْ اسم فاعل اور اسم مفعول ہین جیسے اَلضَّارِبُ

وَالْمَضْرُوْبُ اور ذُوْ بمعنی اَلَّذِیْ - اَیُّ اور اَیَّۃٌ مُعرب ہے -

قسم چہارم اسم غیر متمکن کی اسم فعل ہین اور اسکی دو قسم ہین - ایک بمعنی

امر حاضر جیسے رُوَیْدَ بمعنی مہلت دہ وَبَلْہَ وَحَیَّھَلْ - وَہَلُمَّ دوسرے بمعنی ماضی

جیسے ہَیْہَاتَ - بمعنی بعید ہوا وَشَتَّانَ -

چوتھی قسم اسماے اصوات جیسے اُحْ اُحْ اور اُفْ وغیرہ -

پانچوین قسم اسماے ظروف اور اسکی دو قسمین ہین ظرف زمان جیسے

اِذْ اِذَا - مَتیٰ - کَیْفَ اَیَّانَ اَمْسِ مُذْ مُنْذُ قَطُّ عَوْضُ - قَبْلُ

بَعْدُ جسوقت مضاف ہون اور مضاف الیہ محذوف ہون - لیکن نیت مین ہو -

دوسری قسم ظرف مکان جیسے -

حَیْثُ قُدَّامُ تَحْتُ فَوْقُ جبکہ مضاف ہون اور مضاف الیہ

محذوف منوی ہو -

ساتوین قسم اسماے کنایات ہین جیسے کَمْ وکَذَا کنایہ عدد سے ہے

اور کَیْتَ وذَیْتَ کنایہ سخن سے ہے -

اٹھوین قسم مرکب بنائی ہے جیسے اَحَدَ عَشَرَ -

فصل

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اسم کی دو قسمین ہین نکرہ اور معرفہ معرفہ وہ اسم ہے کہ شی معین کے واسطے مقرر کیا گیا ہو اور اسکی سات قسمین ہین۔

اول مضمرات۔ دوم اعلام یعنی نام جیسے زید عمرو سوم اسماے اشارات چہارم اسماے موصولہ ان دونون قسمون کو مبہمات کہتے ہین۔ پانچوین معرفہ بہ ندا جیسے یا رَجُلُ چھٹے معرفہ بالف ولام جیسے اَلرَّجُلُ ساتوین جو اسم کہ ان مذکورہ بالا کی طرف مضاف ہو جیسے غُلَامُہٗ و غُلَامُ زَیْدٍ و غُلَامُ ھٰذَا و غُلَامُ الَّذِی عِنْدِیْ و غُلَامُ الرَّجُلِ۔

نکرہ وہ اسم ہے کہ وضع کیا جاوے شی غیر معین کے واسطے جیسے رَجُلٌ فَرَسٌ۔

فصل

اسم کی دو قسمین ہین مذکر مؤنث مذکر وہ ہے جسمین علامت مونث کی نہو جیسے رَجُلٌ اور مونث وہ ہے جسمین علامت مونث کی ہووے جیسے اِمْرَأَۃٌ اور علامت مونث کی چار ہین تا جیسے طَلْحَۃُ الف مقصورہ جیسے حُبْلیٰ الف ممدودہ جیسے حَمْرَاءُ اور تاے مقدرہ جیسے اَرْضٌ کہ اصل اسکی اَرْضَۃٌ ہے دلیل اسکی یہ ہے کہ تصغیر اسکی اُرَیْضَۃٌ ہے اور تصغیر سے اسم کی اصل معلوم ہو جاتی ہے۔ اس قسم کو مونث سماعی کہتے ہین۔

مونث کی دو قسمین ہین حقیقی اور لفظی حقیقی وہ ہے کہ جسکے مقابلہ مین جاندار مذکر ہو جیسے اِمْرَأَۃٌ کہ اسکے مقابلہ مین رَجُلٌ مذکر ہے اور نَاقَۃٌ کہ اسکے مقابلہ مین جمل مذکر ہے مونث لفظی وہ ہے کہ جسکے مقابلہ مین جاندار مذکر

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہو جیسے ظُلْمَۃٌ و قُوَّۃٌ۔

فصل

اسم کی تین قسمین ہین واحد تثنیہ جمع واحد وہ ہے جو دلالت کرے ایک پر جیسے رَجُلٌ تثنیہ وہ ہے جو دلالت کرے دو پر اس سبب سے کہ الف یا یاے ماقبل مفتوح اور نون مکسور اسکے آخر مین لاحق ہووے جیسے رَجُلَانِ و رَجُلَیْنِ۔ جمع وہ ہے کہ دلالت کرے دو سے زیادہ پر اس سبب سے کہ واحد مین کچھ تغیر کیا جاوے خواہ لفظون مین جیسے رَجُلٌ سے رِجَالٌ یا لفظون مین کچھ تغیر نہووے بلکہ مقدر ہووے جیسے فُلْکٌ کہ واحد بھی فُلْکٌ ہے جو بروزن قُفْلٌ ہے اور جمع بھی فُلْکٌ ہے بروزن اُسْدٌ ہے۔

جمع باعتبار لفظ کے دو قسم پر ہے جمع تکسیر اور جمع تصحیح جمع تکسیر وہ ہے کہ صیغہ واحد کا جسمین سلامت نرہے جیسے رَجُلٌ سے رِجَالٌ اور مَسْجِدٌ سے مساجد جمع تصحیح وہ ہے کہ جسمین صیغہ واحد کا سلامت رہے اسکی دو قسمین ہین جمع مذکر اور جمع مونث جمع مذکر وہ ہے کہ واو ماقبل مضموم یا یاے ماقبل مکسور اور نون مفتوح اسکے آخر مین زیادہ ہووے جیسے مُسْلِمُوْنَ اور مُسْلِمِیْنَ۔ جمع مونث وہ ہے کہ الف اور تا واحد کے آخر مین زیادہ کیجاوے جیسے مُسْلِمَاتٌ۔ جمع باعتبار معنی کے دو طرح پر ہے جمع قلت اور جمع کثرت جمع قلت وہ ہے کہ دس سے کم پر بولا جاوے اور اسکے چار وزن ہین اَفْعُلٌ مثل اَکْلُبٌ اور اَفْعَالٌ جیسے اَقْوَالٌ اور اَفْعِلَۃٌ جیسے اَعْوِنَۃٌ اور فِعْلَۃٌ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

جیسے عَلّامَۃٌ اور دو صیغہ جمع تصحیح کے جبکہ اُنپر الف لام نہون - جمع کثرت وہ ہے جو دس اور زیادہ پر بولا جاوے اور اِسکے اوزان علاوہ ان چھہ وزن کے ہین -

فصل

اسم متمکن یعنی معرب کی باعتبار اقسام اعراب کے سوٗلہ قسمین ہین -

اول - مفرد منصرف صحیح جیسے زَیْدٌ -

دوم - مفرد منصرف قائم مقام صحیح جیسے دَلْوٌ -

سوم - جمع مکسر منصرف جیسے رِجَالٌ -

اِن تین اقسام کا اعراب ایک طرح پر آتا ہے کہ حالت رفعی مین ضمہ اور حالت نصبی مین فتحہ اور حالت جری مین کسرہ جیسے جاءَنِی زَیْدٌ و دَلْوٌ و رِجَالٌ وَرَاَیْتُ زَیْدًا و دَلْوًا و رِجَالًا وَمَرَرْتُ بِزَیْدٍ و دَلْوٍ و رِجَالٍ -

چہارم جمع مونث سالم حالت رفعی مین ضمہ آتا ہے اور حالت نصبی اور جری مین کسرہ جیسے ہُنَّ مُسْلِمَاتٌ - وَرَاَیْتُ مُسْلِمَاتٍ وَمَرَرْتُ بِمُسْلِمَاتٍ -

پانچوین قسم غیر منصرف ہے اور وہ ایسا اِسم ہے کہ جسمین دو سبب ہون اسباب غیر منصرف ہونے سے اور اسباب غیر منصرف کے نو ہین -

۱ عدل ۲ وصف ۳ تانیث ۴ معرفہ ۵ عجمہ ۶ جمع ۷ ترکیب ۸ وزن فعل ۹ الف نون زائدتان - حالت رفعی مین اُسکو ضمہ ہوگا اور حالت نصبی اور جری مین فتحہ ہوگا جیسے جَاءَ عُمَرُ وَرَاَیْتُ عُمَرَ وَمَرَرْتُ بِعُمَرَ -

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

چھٹی قسم اسماے ستہ مکبرہ ہین جبکہ علاوہ یاے متکلم کے کسی کی طرف مضاف ہون تو انکا اعراب حالت رفعی مین واو سے آئیگا اور نصب الف کے ساتھ اور جر یا کے ساتھ جیسے جَاءَ اَبُوکَ رَاَیتُ اَبَاکَ مَرَرتُ بِاَبِیکَ۔

ساتوین قسم۔ تثنیہ۔

اٹھوین کلا و کلتا جبکہ ضمیر کی طرف مضاف ہون۔

نوین۔ اثنان و اثنتان۔ انکا اعراب حالت رفعی مین الف کے ساتھ اور حالت نصبی اور جری مین یاے ماقبل مفتوح کے ساتھ آتا ہے۔

دسوین قسم۔ جمع مذکر سالم جیسے مُسلِمُونَ۔

گیارہوین۔ لفظ اُولُو۔

بارھوین۔ عِشرُونَ ثَلٰثُونَ تسعین۔ تک انکا اعراب حالت رفعی مین واو کے ساتھ جسکا ماقبل مضموم ہوآتا ہے اور نصب اور جر یاے ماقبل مکسور کے ساتھ آتا ہے۔

تیرھوین قسم۔ اسم مقصور یعنی جسکے آخر مین الف مقصورہ ہووے جیسے موسی۔

چودھوین قسم جو اسم سواے جمع مذکر سالم کے یاء متکلم کی طرف مضاف ہووے ایسے اسم کا اعراب تینون حالت مین تقدیری ہوگا۔ لفظون مین ہمیشہ یکسان رہیگا۔

پندرھوین۔ قسم اسم منقوص یعنی جس اسم کے آخر مین یاے ماقبل مکسور ہووے جیسے قَاضِیٌ حالت رفعی اور جری مین اعراب تقدیری ہوتا ہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اور حالت نصبی مین لفظون مین فتحہ آتا ہے -

سو کھوین قسم جمع مذکر سالم مضاف یاے متکلم کی طرف حالت رفعی مین اسکا اعراب تقدیر واو سے آتا ہے اور نصب اور جر یاے ماقبل مکسور کے ساتھ آتا ہے جیسے ہٰولَاءِ مُسْلِمِیَّ کہ اصل اسکی مُسْلِمُونَ تھی جبکہ یاے متکلم کی طرف اضافت کیا تو نون گر گیا واو اور یا جمع ہوے اور پہلا ساکن ہے لہذا واو کو یا سے بدل کیا اور یا کو یا مین ادغام کر دیا اور میم کے ضمہ کو کسرہ سے بدل لیا یا کی مناسبت سے -

بحث حروف

فصل

جو حروف عمل کرنے والے ہین اسم مین اُنکی پانچ قسم ہین -

قسم اول حروف جار اور وہ سترہ ہین -

بَا - اور مِنْ - اور اِلَی - اور حَتّٰی اور فِیْ - اور لام - اور رُبَّ - اور واو قسم - اور تای قسم اور عَنْ - اور عَلٰی - اور کاف تشبیہ اور مُذْ - اور مُنْذُ اور حَاشَا اور خَلَا - اور عَدَا یہ حروف جس اسم پر آتے ہین اسکے آخر کو کسرہ دیتے ہین - جیسے اَلْمَالُ لِزَیْدٍ -

قسم دوم حروف مُشَبَّہ بِالْفِعْل ہین وہ چھ ہین -

اِنَّ اَنَّ کَاَنَّ لٰکِنَّ لَیْتَ لَعَلَّ

یہ حروف دو اسمون پر آتے ہین اول کو نصب دیتے ہین اور اسکو اسم کہتے ہین دوسرے اسم کو رفع دیتے ہین اور اُسکو خبر کہتے ہین - جیسے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اِنَّ زَیْدًا قَائِمٌ زید کو اِنَّ کا اسم کہتے ہین قائم کو خبر اِنَّ کی -

منجملہ ان حروف کے اِنَّ اَنَّ حروف تحقیق ہین کاَنَّ حرف تشبیہ لکنَّ حرف درفع وہم لیت حرف تمنی لعلّ حرف ترجی -

قسم سوم حرف مَا اور لَا ہین جو کہ لَیْسَ کے مشابہ ہین انکا عمل یہ ہے کہ اسم کو رفع دیتے ہین اور خبر کو نصب جیسے مَا زَیْدٌ قَائِمًا زید اسم ما کا ہے قَائِمًا خبر -

قسم چہارم لا نفی جنس کا ہے اسم لا کا اکثر مضاف ہوتا ہے منصوب اور خبر مرفوع جیسے لَا غُلَامَ رَجُلٍ ظَرِیْفٌ فِی الدَّارِ اور اگر اسم اسکا نکرہ مفرد ہوتا ہے تو وہ مبنی ہوتا ہے فتحہ پر جیسے لَا رَجُلَ فِی الدَّارِ -

قسم پنجم حروف ندا ہین اور وہ پانچ ہین -

یَا اور اَیَا اور ہَیَا اور اَیْ اور ہمزہ مفتوحہ

یہ حروف منادی کو اگر وہ مضاف ہو یا مشابہ مضاف یا نکرہ غیر معین نصب دیتے ہین جیسے - یَا عَبْدَ اللّٰہِ اور یَا طَالِعًا - جَبَلًا اور یَا رَجُلًا خُذْ بِیَدِیْ - اور منادی معرفہ اور مفرد ہو تو وہ مبنی ہوتا ہے علامت رفع پر جیسے یَا زَیْدُ -

اَیْ اور ہمزہ نزدیک کے واسطے ہین اور اَیَا اور ہَیَا دور کے لیے اور یَا عام ہے

فصل

جو حروف فعل مضارع مین عمل کرتے ہین انکی دو قسم ہین -

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

قسم اول وہ حروف جو فعل مضارع کو نصب دیتے ہین وہ چار ہین۔
اول اَنْ جیسے اُرِیْدُ اَنْ تَقُوْمَ اَنْ فعل کو بمعنی مصدر کر دیتا ہے لہذا اسکو مصدریہ کہتے ہین۔
دوم لَنْ جیسے لَنْ یَخْرُجَ اور لَنْ تاکید نفی کی کرتا ہے۔
سوم کَیْ ہے جیسے اَسْلَمْتُ کَیْ اَدْخُلَ الْجَنَّۃَ۔
چہارم اِذَنْ ہے جیسے اِذَنْ اُکْرِمَکَ
قسم دوم وہ حروف ہین کہ فعل مضارع کو جزم کرتے ہین وہ پانچ ہین۔
لَمْ اور لَمَّا اور لام امر اور لای نہی اور اِنْ شرطیہ جیسے لَمْ یَنْصُرْ اور اِنْ تَنْصُرْ اَنْصُرْ۔
اِنْ دو جملہ پر آتا ہے جملہ اول کو شرط کہتے ہین اور جملہ دوم کو جزا۔

بحث فعل

تمام افعال عمل کرنے ہین دو قسم ہین معروف اور مجہول۔

فصل

فعل معروف خواہ لازم ہو خواہ متعدی فاعل کو رفع کرتا ہے۔ جیسے قَامَ زَیْدٌ۔ اور چھ اسمون کو نصب دیتا ہے۔
اول مفعول مطلق کو جیسے قَامَ زَیْدٌ قِیَامًا۔
دوم مفعول فیہ کو جیسے صُمْتُ یَوْمَ الْجُمُعَۃِ
سوم مفعول معہ کو جیسے جَاءَ الْبَرْدُ وَ الْجُبَّاتِ ای مع الجبات۔
چہارم مفعول لہ کو جیسے قُمْتُ اِکْرَامًا لِزَیْدٍ۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

پنجم حال کو جیسے جَاءَ زَیْدٌ رَاکِبًا۔

ششم تمیز کو جیسے طَابَ زَیْدٌ نَفْسًا۔

لیکن فعل متعدی مفعول بہ کو بھی نصب کرتا ہے اور فعل لازم مین مفعول بہ نہین ہوتا۔

فائدہ۔ فاعل وہ اسم ہے کہ اسکے پیشتر فعل ہووے اور اِس فعل کا قیام اِس اسم کے ساتھ ہووے۔ جیسے ضَرَبَ زَیْدٌ مین زید ہے۔

مفعول مطلق مصدر ہوتا ہے جو ہم معنی فعل کے ہوتا ہے جیسے ضَرَبْتُ ضَرْبًا مین مفعول فیہ وہ اسم ہے کہ جسمین فعل واقع ہوا ہو اور اُسکو ظرف بھی کہتے ہین اور ظرف کی دو قسم ہین ظرف زمان اور ظرف مکان۔

مفعول معہ وہ اسم ہے جو بعد واو بمعنی مع کے واقع ہووے جیسے جَاءَ الْبَرْدُ وَالْجُبَّاتِ

مفعول لہ سبب ہوتا ہے فعل کا جیسے قُمْتُ اِکْرَامًا یعنے سبب قیام کا اکرام ہے

حال ایک اسم نکرہ ہے جو فاعل کی ہیئت بیان کرے یا مفعول کی یا دونو کی جیسے ضَرَبْتُ زَیْدًا مَشْدُوْدًا یعنے زید کو مین نے باندھ کر مارا۔

تمیز وہ اسم ہے کہ ابہام کو دور کردے مثلاً عِنْدِیْ اَحَدَ عَشَرَ دِرْهَمًا میرے پاس گیارہ درہم ہین۔ گیارہ مین تردد تھا کہ کیا ہین درہما نے تردد دور کردیا۔

فصل

فاعل کی دو قسمین ہین۔ ظاہر اور ضمیر جیسے ضَرَبَ زَیْدٌ زید اسم ظاہر ہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اور زَیْدٌ ضَرَبَ یہان پر فاعل ضَرَبَ کا ضمیر هُوَ ہے جو اسمین پوشیدہ ہے جبکہ فاعل مونث حقیقی ہو یا ضمیر مونث حقیقی کی تو فعل مین مونث کی علامت لانا لازم ہوگا جیسے قَامَتْ هِنْدٌ اور هِنْدٌ قَامَتْ اور جبکہ فاعل اسم ظاہر مونث غیر حقیقی ہو یا جمع تکسیر ظاہر ہو تو اسوقت فعل مین علامت مونث کی لانا اور نہ لانا دونون جائز ہین۔ جیسے طَلَعَ الشَّمْسُ اور طَلَعَتِ الشَّمْسُ اور قَالَ الرِّجَالُ اور قَالَتِ الرِّجَالُ۔

قسم دوم فعل کی مجہول ہے یہ فعل بجاے فاعل کے مفعول بہ کو رفع کرتا ہے اور باقی کو نصب جیسے ضُرِبَ زَیْدٌ یَوْمَ الْجُمُعَةِ

فصل

فعل متعدی کی چار قسمین ہین متعدی بیک مفعول متعدی بدو مفعول۔ کہ جسمین ایک پر اقتصار کرنا جائز ہے متعدی بدو مفعول کہ جسمین ایک پر اقتصار کرنا جائز نہین متعدی بسہ مفعول۔

فصل

افعال ناقصہ سترہ ہین۔

كَانَ صَارَ ظَلَّ بَاتَ اَصْبَحَ اَضْحٰی اَمْسٰی عَادَ اٰضَ غَدَا رَاحَ مَازَالَ مَاانْفَكَّ مَابَرِحَ مَافَتِئَ مَادَامَ لَيْسَ۔

یہ افعال فاعل پر تمام نہین ہوتے بلکہ خبر کے محتاج رہتے ہین لہذا ناقصہ کہلاتے ہین یہ افعال جملہ پر آتے ہین اسم کو رفع کرتے ہین خبر کو نصب جیسے كَانَ زَيْدٌ قَائِمًا بعض وقت یہ فعل تنہا فاعل پر تمام ہو جاتے ہین اسوقت

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

انکو تامہ کہتے ہین۔

فصل

افعال مقاربہ چار ہین عَسٰی کَادَ کَرُبَ اَوْشَکَ

یہ افعال بھی جملہ اسمیہ پہ آتے ہین اور افعال ناقصہ کے موافق عمل کرتے ہین لیکن اُنکی خبر فعل مضارع ہوتا ہے اُن کے ساتھ جیسے عَسٰی زَیْدٌ اَنْ یَّخْرُجَ۔

فصل

افعال مدح او ذم کے چار ہین نِعْمَ اور حَبَّذَا مدح کے واسطے اور بِئْسَ اور سَاءَ ذم کے واسطے عمل فعل کا کرتے ہین فاعل کے بعد جو اسم آتا ہے اُسکو مخصوص بالمدح یا مخصوص بالذم کہتے ہین جیسے نِعْمَ الرَّجُلُ زَیْدٌ لکن شرط یہ ہے کہ انکا فاعل یا تو معرف باللام ہوگا یا مضاف ہوگا معرف باللام کی طرف۔

فصل

تعجب کے فعل دو ہین خواہ جس مصدر ثلاثی مجرد سے ہون۔

اول۔ مَا اَفْعَلَهٗ

دوسرا۔ اَفْعِلْ بِہٖ جیسے مَا اَحْسَنَ زَیْدًا یعنی زید کیا اچھا ہے اور اَحْسِنْ بِزَیْدٍ یعنی زید صاحب حسن ہوا۔

بحث اسم

اسم عمل کرنے والے گیارہ قسم ہین۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اوّل اسمائے شرطیہ بمعنی اِن کے وہ نو ہین۔
مَنْ مَا اَیْنَ مَتٰی اَیُّ اَنّٰی اِذْمَا حَیْثُمَا مَہْمَا یہ اسم فعل مضارع
کو جزم کرتے ہین جیسے مَا تَفْعَلْ اَفْعَلْ۔
دوم اسماء افعال بمعنی ماضی جیسے ہَیْہَاتَ شَتَّانَ سَرْعَانَ۔
اسم کو بسبب فاعل ہونے کے رفع کرتے ہین۔
سوم اسماے افعال بمعنی امر حاضر جیسے رُوَیْدَ بَلْہَ حَیَّھَلْ عَلَیْکَ دُوْنَکَ
یہ اسم اپنے مابعد کو نصب کرتے ہین مفعول ہونے کے سبب۔
چہارم اسم فاعل جبکہ بمعنی حال یا استقبال ہو عمل اپنے فعل کا کرتا ہے
جیسے ضَارِبٌ اَبُوْہُ۔
پنجم اسم مفعول بمعنی حال یا استقبال عمل فعل مجہول کا کرتا ہے مثل زَیْدٌ
مَضْرُوْبٌ اَبُوْہُ۔
ششم صفت مشبہ یہ بھی عمل فعل کے موافق کرتی ہین۔ جیسے زَیْدٌ حَسَنٌ
غُلَامُہٗ۔
ہفتم اسم تفضیل اِسکا استعمال تین طرح پر ہوتا ہے ایک مِنْ کے
ساتھ جیسے زَیْدٌ اَفْضَلُ مِنْ عَمْرٍو دوم الف لام کے ساتھ جیسے جَاءَنِیْ
زَیْدُنِ الْاَفْضَلُ سوم اضافت کے ساتھ جیسے زَیْدٌ اَفْضَلُ الْقَوْمِ عمل اِسکا
فاعل مین ہوتا ہے اور وہ ضمیر ہُوَ ہے۔
ہشتم مصدر بشرطیکہ مفعول مطلق نہو عمل فعل کا کرتا ہے جیسے اَعْجَبَنِیْ ضَرْبُ
زَیْدٍ عَمْرًا۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

Entered in Database
Signature with Date

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

HUFT-HULLASAN

G.K.U.